ٹیلیفون نمبر ۳۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۳ | ۲۵ ماہ ہجرت ۱۳۲۴ھش | ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۶۴ھ | ۲۵ مئی ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۲۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۱ ماہ ہجرت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع صفحہ ۲ پر ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بخار سر درد کی وجہ سے زیادہ ناساز ہے۔ قے اسہال اور پیٹ میں درد کی بھی شکایت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

آج ۱/۲ ۱ بجے کی گاڑی سے حضرت ام وسیم احمد صاحبہ حرم ثانی سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ مع صاحبزادہ مرزا وسیم احمد سلمہ اللہ تعالےٰ لاہور سے تشریف لائیں۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کیطرف سے گیانی واحد حسین صاحب اور مہاشہ محمد عمر صاحب کو آریہ سماج کے جلسہ میں شرکت کے لئے ملتان بھیجا گیا ہے۔

جناب قاضی محمد عبد اللہ صاحب ناظر ضیافت کے چھ ہفتہ کی رخصت پر جانے پر خانصاحب منشی

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۶۴ھ

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۵ ماہ ہجرت ۱۳۲۴ھش مطابق ۵ مئی ۱۹۴۵ء بعد نماز مغرب

مرتبہ:- مولوی عبد العزیز صاحب مولوی فاضل

عملی منافقوں کی وجہ سے اعتراض

ایک دوست نے عرض کیا کہ حضور لوگ اعتراض کرتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ نے اسلام کا صحیح نمونہ نہیں دکھایا۔ اور کہتے ہیں کہ احمدی داڑھیاں نہیں رکھتے۔ نمازیں نہیں پڑھتے۔

حضور نے فرمایا۔ کہ کیا واقعہ میں آپ کے نزدیک ایسا ہی ہے۔ اگر نہیں تو پھر آپ ان سے کہدیں کہ یہ بات غلط ہے کیا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں منافقین نہ تھے۔ اور کیا وہ غلطیاں نہیں کیا کرتے تھے۔ وہ آپ کی مجالس میں ہی بیٹھتے تھے۔ اور شرارتیں بھی کرتے تھے۔ اگر ان کے نمونہ پر اعتراض نہیں ہو سکتا تو پھر ہم میں سے بعض منافقوں کے نمونہ پر کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔ قرآن شریف میں اللہ تعالےٰ بار بار فرماتا ہے۔ کہ منافق ایسا کرتے ہیں۔ ایسا کرتے ہیں۔ اگر ان کے اندر منافق نہ تھے۔ تو اللہ تعالےٰ نے ان کا ذکر فرمایا۔ پھر منافق بھی دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک عقائد کے لحاظ سے۔ دوسرے اعمال کے لحاظ سے۔ اگر ہمارے اندر بھی منافق ہوں۔ تو یہ قابل اعتراض بات نہیں۔ ہاں دیکھا یہ جاتا ہے کہ بحیثیت مجموعی کون بہتر ہے۔ آپ پچاس یا سو احمدی جمع کرلیں۔ اور اتنے ہی غیر احمدی ہوں۔ پھر دیکھیں کہ کس جماعت کی زیادہ داڑھیاں ہیں۔ مثلاً جتنے آدمی اب اس مسجد میں جمع ہیں۔ اتنے ہی آدمی لاہور یا امرتسر کے کسی مجمع میں ہوں۔ تو آپ دیکھیں گے۔ کہ اگر یہاں ایک دو کی داڑھیاں نہیں ہیں۔ تو وہاں ایک دو کی ہونگی۔ جو شخص داڑھی منڈاتا ہے۔ وہ عمل منافق ہوتا ہے۔ اور منافقین تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بھی موجود تھے۔ پھر ہم نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی نیا مذہب تو نہیں نکالا۔ کہ اس میں ایسے لوگ نہ ہوں۔

داڑھی کا ایمان سے تعلق

خان عبد الاحد خان صاحب نے عرض کیا کہ حضور اٰمنت باللہ وملٰئکتہ و کتبہ و رسلہ پر ایمان لانا ضروری ہے۔ داڑھی ایمان میں تو شامل نہیں۔

حضور نے فرمایا کہ جو احکام نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیئے۔ وہ سب کتبہ و رسلہ میں شامل ہیں۔ اگر کتبہ میں ان کا ذکر نہ ہو۔ تو وہ رسلہ کے ماتحت آجاتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے اسی لئے کتبہ کے ساتھ رسلہ ملا دیا۔ اگر انہی احکام کی تعمیل ضروری ہوتی جو کتاب میں ہیں۔ تو رسلہ کو ساتھ ملانے کی ضرورت نہ تھی۔ کتبہ کے ساتھ رسلہ ملانے کی حکمت یہ تھی۔ کہ جو احکام بظاہر تم کو کتاب میں نظر نہ آئیں۔ اور رسول ان کا حکم دے۔ تو تم نافرمانی نہ کرنا اور ان کو رسلہ کے ماتحت مانتے چلے جانا۔ ورنہ کتبہ کے ساتھ رسلہ کا ملانا خلاف عقل معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ ہو نہیں سکتا۔ کہ ایک انسان یہ تو مانے کہ قرآن مجید اللہ تعالےٰ کا کلام ہے۔ جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا۔ لیکن یہ نہ مانے کہ آپ اللہ تعالےٰ کے رسول ہیں۔ اسی طرح یہ بات بھی خلاف عقل معلوم ہوتی ہے۔ کہ ایک انسان انجیل کو مانے۔ لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نہ مانے۔ یا ایک انسان تورات کو مانے اور حضرت موسےٰ علیہ السلام کا انکار کرے پس کتبہ کے ساتھ رسلہ ملانے میں یہ حکمت تھی۔ کہ جو احکام کتبہ میں نظر نہ آئیں۔ وہ رسلہ کے ماتحت ہوں گے۔ اور رسلہ کو ساتھ ملا کر اس سارے مفہوم کو ادا کر دیا۔

ایک دفعہ ایک نوجوان میرے ساتھ مذہب کے متعلق گفتگو کر رہا تھا۔ جب سب طرف سے عاجز آگیا۔ تو کہنے لگا۔ کہ میری سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ داڑھی کا ایمان کے ساتھ کیا تعلق ہے۔ میں نے کہا ایک بات میری سمجھ میں بھی نہیں آتی۔ وہ یہ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان کے ساتھ ایمان کا تعلق کیوں نہیں۔ اور یہ بھی میری سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ ایک شخص نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مانتا بھی ہے۔ اور پھر آپ کی بیان کردہ باتوں کے متعلق یہ کہتا ہے۔ کہ یہ قابل قدر نہیں ہیں۔ اس زمانہ میں داڑھی کا رکھنا ایک آزمائش ہے۔ اور یہ کام بھی اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آکر کیا ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم داڑھی رکھنے کے متعلق دراصل اسی زمانہ کے لئے معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ عرب تو پہلے ہی داڑھیاں رکھتے تھے۔ کچھ لوگ جو ایران وغیرہ کی طرف سے آتے تھے۔ وہ داڑھیاں منڈواتے تھے۔ تو آپ نے اس خیال سے کہ یہ بھی ان کے نقش قدم پر نہ چل پڑیں۔ داڑھی رکھنے کا حکم دیا۔ ورنہ اصل میں یہ حکم اسی زمانہ کے متعلق ہے۔ آج ایک داڑھی منڈوانے والے سے داڑھی رکھوانا سخت مشکل ہے لیکن اس زمانہ میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے ہی عرب داڑھیاں رکھتے تھے۔ اور داڑھی منڈوانے کو برا خیال کرتے تھے۔ اور اس وقت داڑھی منڈوانا زمانہ کی رَو کے خلاف تھا۔ لیکن آج داڑھی رکھنا زمانہ کی رَو کے خلاف ہے۔ آج کل اسی لئے داڑھی رکھنا لوگوں کو مشکل معلوم ہوتا ہے۔

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع ہوا

ایڈیٹر:- غلام نبی

حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کیلئے

خاص دعاؤں کی ضرورت

از صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

قادیان ۲۴ مئی (بوقت ۹½ بجے شب) اللہ تعالیٰ کا بہت بہت احسان ہے کہ حضور کی طبیعت اب پہلے سے بہت بہتر ہے۔ آج صبح پاؤں میں درد کچھ زیادہ محسوس ہوا مگر ذرا ٹہلنے سے وہ کیفیت جاتی رہی۔ حضور اب کمرے میں تھوڑا ٹہل سکتے ہیں۔ درجہ حرارت نارمل سے دو پوائنٹ اوپر تھا مگر عام حالت خداتعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بقیہ بیماری کو بھی دور فرما کر حضور کو کامل شفا عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین۔ خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد

صمد کے لفظ سے تثلیث کا رد

ایک دوست نے عرض کیا۔ کہ حضور سورہ اخلاص میں صمد کا تعلق قل ھو اللہ احد سے کیا ہو اصمد کے لفظ سے تثلیث کا رد کیسے ہو سکتا ہے۔

حضور نے فرمایا۔ کہ صمد کے معنے جو عام طور پر غنی کے کئے جاتے ہیں صحیح نہیں ہیں انہی معنوں سے سب غلط فہمی پیدا ہوتی ہے۔ غنی کے تو یہ معنی ہیں کہ اس کے پاس ہر چیز کی فراوانی ہو۔ لیکن صمد کے معنی اس وجود کے ہیں جسکی مدد کے بغیر کوئی کام نہ ہوسکے اور جو اپنے کاموں میں کسی کا محتاج نہ ہو۔ فرماتا ہے۔ قل ھو اللہ احد کہ اللہ ایک ہے۔ لیکن جب انسان دیکھتا ہے۔ کہ باوجود اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے کے اور چیزیں بھی دنیا میں نظر آتی ہیں۔ تو اللہ کو احد کہتے ہی فوری طور پر اس کے دل میں یہ سوال پیدا ہوگا۔ کہ جب احد نے کسی اور کو قل کہکر مخاطب کیا ہے۔ تو اللہ احد نہ رہا اس کا جواب اللہ تعالیٰ نے یہ دیا ہے کہ احد کا یہ مفہوم نہیں کہ اس کا بنایا ہوا بھی کوئی نہیں۔ بلکہ مطلب یہ ہے۔ کہ خدائی کے لحاظ سے کوئی اس کی خدائی میں شریک نہیں اسکو اپنے کاموں میں کسی کی خاص ضرورت نہیں۔ اور کوئی نہیں جو بغیر اس کی مدد کے کام کر سکے۔ پس جو کچھ اس کے سوا نظر آتا ہے۔ سب اس کی مخلوق ہے۔ اور بلحاظ مخلوق ہونے کے احد نہیں

تفسیر کبیر کے متعلق اعلان

کیا آپ نے اپنے لئے تفسیر کبیر کا نسخہ ریزرو کرالیا ہے۔ اگر نہیں تو بہت جلدی کیجئے۔

انچارج بکڈپو تحریک جدید

پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کا اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جو دوست خاکسار کے ساتھ دفتری امور کے سلسلہ میں گفتگو فرمانا چاہیں۔ وہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں تشریف لاکر ۳ بجے بعد دوپہر سے چار بجے بعد دوپہر تک ملاقات فرما سکتے ہیں۔

ذاتی امور کے لئے دفتر کے اوقات میں سے کوئی وقت دینے سے معذور ہونگا۔

عبدالرحیم درد پرائیویٹ سیکرٹری

خداتعالیٰ کے محبوب بندہ کی زبان خداتعالیٰ کی زبان ہو جاتی ہے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے خداتعالیٰ کے اس سلوک کی ایک اور مثال

مکرم بشیر احمد صاحب بشیر آباد سندھ سے لکھتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بحضور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

نہایت ادب سے گذارش ہے۔ کہ حضور کا خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ مئی ۴۴ء جو اخبار الفضل مورخہ ۱۱ مئی ۴۴ء میں شائع ہوا ہے۔ جس میں حضور نے فرمایا ہے۔ کہ جنگ عین اسی سال اسی تاریخ اور اس مہینہ میں ختم ہوئی ہے۔ جس کا قبل از وقت حضور نے اعلان فرما دیا تھا۔ جس میں حضور نے مزید فرمایا ہے کہ میرا یہ استدلال کسی الہام کی بناء پر نہ تھا بلکہ صوفیا کے اس قول کی عظیم الشان مثال ہے کہ بعض بندوں کی زبان اور ہاتھ اللہ تعالیٰ کے ہو جاتے ہیں۔

اسی جنگ کے سلسلہ میں حضور کا یہ غلام نابکار بھی ایک واقعہ کا شاہد ہے کہ جس میں حضور کی زبانِ مبارک اللہ تعالیٰ کی زبان مبارک ثابت ہوئی وھو ھذا

جون ۱۹۴۲ء میں یہ خاکسار دفتر اراضیات سندھ قادیان میں کام کیا کرتا تھا۔ اور کپاس کی خرید و فروخت کے سلسلہ میں کراچی اور بمبئی سے آمدہ تاریں حضور کی خدمت میں فون (Phone) پر پیش کیا کرتا تھا۔

جون ۱۹۴۲ء میں اتحادی فوجوں کو طبروق (افریقہ) کے مقام پر شکست ہوئی اور فیلڈ مارشل رومیل اتحادی افواج کو دھکیلتا ہوا العالمین (افریقہ) کے مقام تک لے آیا۔ جرمنی کی اس فوجی کامیابی کے نتیجہ میں خطرہ تھا کہ محوری طاقتیں سکندریہ پر قبضہ کرلیں اور مصری کپاس کا بیرونی ممالک کو بھجوانا بند ہو جائے۔ چونکہ ہندوستان میں لانگ سٹیپل کپاس اتنی پیدا نہیں ہوتی جو ہندوستان کے کپڑے کے کارخانوں کے لئے کافی ہو۔ اور خطرہ تھا کہ مصری کپاس کا ہندوستان میں آنا بند ہو جائے۔ اس لئے کراچی منڈی میں ۴ ایف کپاس کی قیمت ایک دم بڑھ گئی تھی۔

چنانچہ میں نے حضور کی خدمت میں فون پر کراچی سے آمدہ تار پیش کیا اور عرض کیا کہ حضور اگر مارشل رومیل العالمین سے آگے بڑھ آیا تو ۴ ایف کپاس کی قیمت اور بڑھ جائیگی۔ میں نے جب یہ فقرہ عرض کیا تو حضور نے نہایت اعتماد بھرے لہجہ میں فرمایا کہ انشاءاللہ تعالیٰ رومیل العالمین سے آگے نہیں بڑھیگا۔

چنانچہ دنیا شاہد ہے۔ کہ مارشل رومیل العالمین سے آگے نہیں بڑھ سکا۔ بلکہ اتحادیوں نے نومبر ۱۹۴۲ء کے آخری ہفتہ میں محوری افواج پر سخت حملہ کر کے نصف مئی ۱۹۴۳ء تک دشمن کی تمام افواج کو افریقہ سے مار بھگایا تھا۔

حضور کا یہ فقرہ میں نے اسی وقت دفتر سندھ کے دوستوں کو سنا دیا تھا۔ یہ بھی ایک ثبوت ہے اس بات کا کہ حضور کی زبان خداتعالیٰ کی زبان ہے۔ خاکسار بشیر احمد

گریجوایٹ کارکنوں کی ضرورت

زراعت کے گریجوائٹوں کو معقول تنخواہ دی جائیگی

سندھ کی زمینوں کیلئے گریجوایٹ کارکنوں کی ضرورت ہے۔ زراعت کے گریجوائٹوں کو زیادہ تنخواہ دی جائیگی۔ اسی طرح جنہوں نے کم سے کم تین چار سال کسی گورنمنٹ زمینداره فارم کا انچارج کی صورت میں کام کیا ہو۔ انہیں حسب لیاقت اور بھی مزید تنخواہ دی جائیگی۔ تنخواہ ہر صورت میں معقول ہوگی اور عام مارکیٹ ریٹ سے کم نہیں ہوگی۔ اگر کوئی پرانا تجربہ کار آدمی ہو خواہ اعلیٰ گریڈ سرکاری کا ہوا سے بھی حسب لیاقت دیجا سکتی ہے بہرحال درخواست دہندہ والاصرف اس وجہ سے نہ ہچکچائے کہ اسے شاید تنخواہ اس کے درجہ کے مطابق نہ ملیگی چونکہ ضرورت فوری ہے۔ درخواستیں فوراً آنی چاہئیں۔ (انچارج تحریک جدید)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے رقم فرمودہ بعض خطوط کے جواب

خاکروب نومسلموں کے ساتھ کھانا پینا

خط

مرشدنا و مولانا!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

جن جن خاکروب عورتوں نے آپ کی بیعت کرلی ہے۔ اور احمدی ہوگئی ہیں۔ کیا ان کے ہاتھ صابن سے دھلا کر اچھی طرح صاف کرا کے ہم لوگ اپنے برتن انکے ہاتھ میں دے سکتے ہیں یا نہیں۔ یا ان کو اپنے برتنوں میں کھانا کھلا سکتے ہیں یا نہیں۔ کیونکہ جب ہم نے پاک کلام قرآن مجید ان کے ہاتھ میں دے دیا۔ تو صفائی کی حالت میں ہمارے برتنوں کا ان کے ہاتھوں میں آنا کیا قابل اعتراض ہو سکتا ہے۔ دوسرے اگر کسی خاکروب نومسلمہ کی بہو یا بیٹی مسلمان نہ ہو۔ وہ عیسائی یا سکھ ہو اور اس کے ساتھ گھر میں رہتی ہو اور وہ اس کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا کھاتی ہو۔ غرضکہ اس سے ملکر رہتی ہو۔ تو کیا اس عورت نومسلمہ سے ایسا ہی پرہیز کرنا چاہیئے جیسا کہ ایک خاکروبہ عیسائی یا سکھ سے۔ اس لئے کہ اس کی بہو بیٹی جو اس کے ساتھ رہتی ہے وہ احمدی نہیں۔ یا اس نومسلمہ کے ساتھ ہمارا وہی احمدی عورت کے سلوک جیسا سلوک ہونا چاہیئے۔ براہ کرم ان دونوں باتوں کا جواب تحریراً عنایت فرمایا جائے کیونکہ ہمارے گھر میں اس معاملہ پر بڑی بحث ہو رہی ہے۔ ایک فریق یہ کہتا ہے۔ کہ وہ احمدی ہے۔ اس لئے اس سے کوئی پرہیز نہیں۔ دوسرا فریق کہتا ہے چونکہ اس کی بہو عیسائی ہے۔ اور وہ اس کے ہاتھ کا کھاتی پیتی ہے۔ اس لئے اس سے پرہیز کرنی چاہیئے۔ اور اس کو اجازت نہ ہو۔ کہ وہ ہمارے برتنوں کو ہاتھ لگائے۔ والسلام

ام فاروق عمر

جواب

اس خط کے جواب میں حضور نے تحریر فرمایا:-

نومسلموں کے ساتھ جب وہ صاف ہوں کھانا اپنے برتن میں کھلانا ان کا کھانا کھانا درست ہے۔ عیسائی کا نہیں۔ کیونکہ ان کے ہاں حرام حلال کی تمیز نہیں۔ گو اہل کتاب نام کے ہیں۔ مگر عملاً اسی طرح چوڑھے کے چوڑھے ہیں۔

بہشتی مقبرہ میں دفن ہونیوالوں کے لئے دعا

خط

بحضور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح المسیح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

سیدی و مطاعی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عاجز نے گزشتہ ایام میں ایک سوال کے متعلق حضور سے استفسار چاہا تھا۔ جس کو اب دوبارہ مفصل عرض کرتا ہوں۔

جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رسالہ الوصیت میں تحریر فرمایا ہے۔ کہ یہ زمین کسی کو بہشتی نہیں بناتی۔ بلکہ بہشتی ہی اس میں دفن ہوگا۔ بموجب فرمان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہر وہ شخص جو اس مقبرہ میں دفن ہوتا ہے مغفرت یافتہ ہے۔ بنا بریں حضور سے درخواست ہے۔ کہ ارشاد فرمائیں۔ کہ ہمیں ان لوگوں کے لئے جو اس مقبرہ میں مدفون ہیں دعائے مغفرت کرنی چاہیئے یا صرف بلندی درجات کی دعا۔

حضور کا ادنےٰ خادم
سعادت احمد ابن ملک مولا بخش صاحب از تھلہ

جواب

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریر فرمایا:

دونوں کیونکہ بلندی درجات بھی بعض گناہوں کی وجہ سے رکی ہوئی ہوتی ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو مقام رفیع پر ہوں۔ کہ ان کے لئے صرف بلندی درجات کی دعا چاہیئے۔

دل پر "مرزا محمود احمد" لکھا ہوا

خط

میرے پیارے آقا! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

گزشتہ رات ایک خواب دیکھا۔ کیا دیکھتا ہوں۔ کہ میرے اور بعض اور ساتھیوں کے درمیان بحث چھڑی ہے۔ کہ جماعت کے لوگوں کو حضرت مصلح موعود سے حقیقی اخلاص ہے۔ اس کے بعد دیکھا۔ کہ ہماری جماعت کا ایک بہت بڑا جلسہ ہو رہا ہے۔ اور لوگ قطار در قطار بیٹھے ہیں۔ بندہ بھی وہیں ہے اور حضور بھی ایک طرف ایک ڈاکٹر کے ہمراہ کھڑے ہیں۔ اور کوئی اور صاحب تقریر فرما رہے ہیں۔ لوگوں کے درمیان مشہور ہے۔ کہ ابھی ایک لاری آئیگی۔ اور اس میں سے ایک نوجوان کو ذبح کیا جائیگا اور اس کے دل پر لکھا ہوگا "مرزا محمود احمد" چنانچہ ایک لاری آئی۔ اس میں بہت صحت مند نوجوان ہیں۔ اتنے میں حضور کے ہمراہ جو ڈاکٹر ہیں۔ وہ لاری کے دوسری طرف گئے۔ اور انہوں نے ایک نوجوان کو لٹا کر ذبح کر ڈالا۔ اس وقت میرے دل میں خیال پیدا ہوتا ہے۔ کہ حضور منع کیوں نہیں فرما دیتے۔ کہ ذبح نہ کیا جائے۔ کیونکہ جس شخص کو ذبح کیا جا رہا ہے۔ وہ بہت تڑپتا ہے۔ آخر ڈاکٹر صاحب نے اس کی آنکھیں نکال دیں۔ اور لوگوں نے اس کی آنکھوں کی راہ سے دیکھا۔ کہ اس کے دل پر لکھا ہوا تھا "مرزا محمود احمد"۔ اس وقت میرے دل میں احساس ہوتا ہے۔ کہ دیکھو حضور کے ساتھ جماعت کے لوگوں کو کس درجہ عشق ہے۔

پیارے آقا معلوم نہیں اس خواب کی کیا تعبیر ہے۔ مجھے پچھلے چند یوم بہت انقباض رہا۔ حضور دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ خاکسار کو اسلام کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور کا ادنےٰ غلام
خاکسار بشیر احمد بی۔ ایس۔ سی۔ ریسرچ اسسٹنٹ ریکلیمیشن فارم کندیاں

جواب

حضور نے اس خط کے جواب میں تحریر فرمایا:-

خواب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو ذبح کیا۔ تو نہ خدا تعالےٰ کو نہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو انقباض ہوا۔ آپ کو خواب پر کیوں انقباض ہوا۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو دکھایا ہے۔ کہ بعض جماعت کے مخلصین ایسے ہیں۔ کہ صرف دماغوں کا تعلق نہیں بلکہ ان کا دل کا بھی تعلق ہے اور آنکھیں نکالکر وہاں سے دکھانے کے یہ معنے ہیں۔ کہ ان لوگوں نے اندھا دھند اس نقش کو قبول نہیں کیا۔ بلکہ ان کے دل کا عکس آنکھوں کے ذریعہ سے پڑا ہے۔ اور وہ اندھے مقلد نہیں بلکہ محقق عاشق ہیں اور یہی مقام قرب کا مقام ہوتا ہے۔

لمبی لڑائی بے ایمانی سے پیدا ہوتی ہے

خط

بحضور حضرت اقدس فضل عمر فخر رسل مصلح موعود پسر موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

یا حضرت اقدس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ۱۲ اپریل ۱۹۴۵ء کو حضرت مولانا مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری و مولوی قمر الدین صاحب انسپکٹر نظارت تعلیم و تربیت سنور تشریف لائے۔ اے خدا کے محبوب سنور کی جماعت میں سالہا سال سے تنازعات تھے۔ اور جماعت کے ممبر بری طرح سے ان میں مبتلا تھے۔ اور انہیں کوئی راہ ان سے نکلنے کی نہ ملتی تھی۔ ان بزرگوں نے آتے ہی بغیر توقف و آرام اپنا وقت ان تنازعات کے رفع کرنے میں لگا دیا۔ نہ دن کو آرام کیا۔ نہ رات کو دعاؤں اور نصیحت سے آخر ان دیرینہ تنازعات کے رفع کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ الحمد للہ

اے آقائے نامدار اب سنور کی جماعت میں بفضلہ تعالےٰ کوئی ایسا تنازعہ نہیں رہا۔ جو احباب جماعت کو پریشان رکھنے کا موجب ہو سکے۔ اور آج ۲۶ اپریل کو ہر دو بزرگان با دل شاد و فرحاں سنور سے تشریف لے گئے۔ اے حسن و احسان میں نظیر مسیح موعودؑ۔ پہلے دو دن تو ان بزرگوں کے ایسے گزرے کہ ان کے چہروں سے پتہ چلتا تھا۔ کہ وہ مشوش ہیں اور فکر میں ہیں۔ مگر ان کی نیم شبی دعاؤں نے وہ کام کیا۔ جو دوسری تدابیر سے ناممکن تھا۔

آخرالامر مولا کریم نے ان کو کامیاب فرمایا۔ مولوی صاحب بقاپوری کو خاکسار دیکھتا تھا کہ راتوں کو دعا میں مشغول ہیں۔ اور مولا کریم کا دروازہ دردِ دل سے کھٹکھٹا رہے ہیں۔ آخر مولا کریم نے ان کی گریہ وزاری کو سنا اور جماعت کے ممبروں کو سمجھ دی اور سب احباب جماعت نے بشرح صدر ایک دوسرے سے مصافحہ کیا۔ معانقہ کیا اور عہد کیا کہ ماضی کے واقعات کو نہ دہرائینگے۔ مولا کریم ہم سب کو اپنے عہد پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور والا لِلّٰہ دعا فرمائیں کہ اب جماعت اتفاق و اتحاد میں روز بروز ترقی کرے یہاں تک کہ یہ ساری کی ساری جماعت خدائے عزوجل اور حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے احکام پر پوری طرح عامل ہو کر آگے سے آگے گامزن ہو اور مولا کریم کی خوشنودی حاصل کرے۔ آمین۔

دعا کا خواستگار خاکسار محمد تقی احمدی
امیر جماعت احمدیہ سنور

جواب

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کے جواب میں رقم فرمایا۔

ہمیں تو یقین نہیں لمبی لڑائی بے ایمانی سے پیدا ہوتی ہے۔ اور بے ایمانی کو بقاپوری اور تمردین دور کرنے کی اہلیت نہیں رکھتے بے ایمانی کو انسان یا خود چھوڑتا ہے یا اللہ تعالیٰ کا عذاب اس کی گردن مروڑ کر درست کرتا ہے۔

ایک مبارک خواب

خط

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

میں نے ایک خواب ۱۹۴۲ء میں دیکھا تھا جو غفلت کی وجہ سے حضور کی خدمت میں تحریر نہ کرسکا چونکہ یہ خواب سلسلہ سے تعلق رکھتا ہے۔ لہذا حضور کی خدمت میں تحریر کررہا ہوں۔ یہ خواب ۱۹۴۲ء میں جب مولانا نیر صاحب یہاں تشریف لائے تھے ان کو اور دیگر احمدی دوستوں کو بھی سنا چکا ہوں۔ خواب یہ ہے۔

میں دیکھتا ہوں کہ میں اپنے وطن (بنگلور چھاؤنی) کے بڑے بازار کے قریب ایک ہوٹل ہے۔ جو بازار کے مغربی رُخ پر ہے اور اُس ہوٹل کا نام "حمزہ ہوٹل" ہے۔ اس کے پیچھے ایک چھوٹی سی گلی ہے (جو ہوٹل کے شمالی جانب ہے) میں اس میں سے گزر رہا تھا کہ لوگوں نے یکایک شور مچانا شروع کردیا کہ بلیک آؤٹ ہو رہا ہے خطرہ کی گھنٹی بج رہی ہے۔ اسی اثنا میں میں یہ دیکھتا ہوں کہ سارے شہر کی بتیاں گل کردی گئی ہیں۔ اور بالکل تاریکی چھا گئی ہے۔ میں حمزہ نامی ہوٹل میں چلا گیا اور وہاں پناہ لی۔ تھوڑی دیر بعد لوگوں نے کہا کہ اب بلیک آؤٹ ختم ہو گیا ہے۔ اور ساتھ ہی سب باہر چلنے پھرنے لگے۔ میں بھی ہوٹل سے باہر آیا اور بڑے بازار کے چوک میں کھڑا ہو گیا۔ جہاں اور بھی بہت سے لوگ کھڑے تھے۔ اتنے میں میں کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر مشرقی جانب سورج اور پورا چاند اکٹھے نمودار ہوئے ہیں مگر دونوں کی روشنی بہت مدھم اور دھندلی ہے۔ لوگ سب آسمان کی طرف دیکھ رہے تھے اور میں بھی اُسی طرف متوجہ تھا۔ ایک ہاتھ جو بہت ہی نورانی تھا شمالی جانب سے آیا جس میں ایک کپڑا تھا۔ لوگوں نے کہنا شروع کیا "ید اللہ" ہے اللہ کا ہاتھ ہے وہ ہاتھ سورج کو صاف کرنے لگا۔ جیسے جیسے سورج پر سے تاریکی دُور ہوتی گئی۔ اس میں سے تیز مگر ٹھنڈی روشنی آنے لگی اور اس کا رنگ بالکل ہلکا زرد ہوتا گیا جب سورج بالکل غبار سے صاف ہو گیا تو ایک بہت ہی زور کی غیبی آواز سورج کی طرف انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے آئی کہ "یہ نیا آسمان ہے" پھر اسی ہاتھ نے چاند کو بھی اسی طرح صاف کیا جس طرح کہ سورج کو۔ اور چاند میں سے ہلکی گلابی مگر تیز و ٹھنڈی روشنی آنے لگی۔ پھر وہی غیبی آواز چاند کی طرف انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے بلند ہوئی کہ "یہ نئی زمین ہے"۔ اس پر چاند اور سورج خوب روشن ہو گئے۔ مگر ان کی شعاعیں بہت ہی ٹھنڈی تھیں۔ اتنے میں ایک تخت آسمان سے نمودار ہوا جو بہت ہی خوبصورت تھا۔

اُس پر حضرت کرشن علیہ السلام تشریف فرما تھے۔ آپ کے دائیں اور بائیں کوئی اور لوگ بھی تھے جن کو میں پہچان نہ سکا۔ اور یہ تخت آدھی دُور آکر غائب ہو گیا۔ پھر میں آسمان ہی کو دیکھ رہا تھا کہ دوسری مرتبہ ایک اور تخت اُترا جو پہلے ہی جیسا تھا اس پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام جلوہ افروز تھے۔ اور آپ کے دونو جانب بھی کئی بزرگ بیٹھے تھے۔ مگر میری نظر صرف حضرت عیسیٰؑ پر تھی اور میں بہت خوش ہو رہا تھا۔ کہ میں ایسے بڑے بڑے نبیوں کو دیکھ رہا ہوں۔ اور خوشی سے اُچھل اُچھل کر دل میں کہہ رہا ہوں کہ اب حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھونگا اتنے میں آسمان پر ایک بجلی سی کوندی اور اُس نے ہندوستان کا نقشہ اختیار کر لیا۔ جس کے تین حصے تھے سب سے پہلے حصہ پنجاب پر میری نظر پڑی۔ تو عربی میں یہ لکھا ہوا دیکھا "بیت المسیح" نچلے دو حصوں میں بھی کچھ لکھا ہوا تھا جو میں پڑھ نہ سکا۔ فوراً نقشہ غائب ہو گیا۔ اور میری آنکھ کھل گئی۔

خاکسار جی۔ ایم۔ نذیر احمد از بنگلور

جواب

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ خواب ملاحظہ فرمانے کے بعد تحریر فرمایا۔ "خواب مبارک ہے"۔

دنیا پر غیر معمولی تباہی کیوں آئی

اقوام عالم کی مہیب جنگ کے ایک حصہ کا اختتام ہو چکا ہے۔ وہ جرمنی جو کبھی دنیا کو للکارا کرتا تھا۔ سرنگوں پڑا ہے۔ وہ فوج جو اپنی برق رفتاری کی وجہ سے دنیا کو ڈراتی تھی تباہ ہو چکی ہے۔ وہ ٹینک جو ہر چیز کو کچلا کرلیجاتے تھے۔ خود حرکت کرنیکے بھی قابل نہیں اور دنیا نے وہ کچھ دیکھا جسکی اسے توقع نہ تھی۔ مگر یہ سب کچھ خدا تعالیٰ کے فرستادہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قبل از وقت بتا دیا تھا۔ اور اب پورا ہو چکا ہے۔ جرمنی کے بعض کیمپوں کی کچھ تصاویر شائع کی گئی ہیں۔ جن میں جنگی قیدی رکھے جاتے تھے۔ انسان ان کو دیکھ کر انسان کشی پر حیران رہ جاتا ہے۔

کیا یہ حیرت کی بات نہیں اور کیوں انسان کا دل کانپ نہیں جاتا کہ جس طرح لکڑیاں تہ بہ تہ رکھی جاتی ہیں۔ اسی طرح انسان زندہ اور مُردہ سب ایک دوسرے کے اوپر لاریوں اور گاڑیوں میں لے جائے جاتے تھے۔ اشرف المخلوقات کی لاشوں کے ڈھیر کے ڈھیر لگے ہوئے تھے۔ تہذیب کی علمبردار اقوام کے مرکز میں زندہ انسان آگ میں جلا کر ختم کئے گئے پھر شہروں کی حالت کیسی ناگفتہ بہ ہو چکی ہے۔ بلند عمارات جو آسمان سے باتیں کرتی تھیں زمین سے پیوست کردی گئی ہیں۔ گلیوں اور کوچوں کا پتہ ہی نہیں چلتا۔ ان شہروں کو دیکھ کر رونا آئیگا۔ یقیناً ہر دردمند دل ان شہروں کو دیکھ کر روتا ہے۔

کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ دنیا دیکھے یہ تباہی کیوں آئی اور کیا وہ مستقبل میں رک سکتی ہے۔ یا نہیں کیا اب تک دنیا نے یہ نہیں سمجھا کہ انسانی ہاتھوں کی گھڑی ہوئی لیگیں اور کانفرنسیں دنیا کو امن اور آرام نہیں دے سکیں۔ دنیا کے بہترین سیاستدان مل کر بھی لڑنے سے روک نہیں سکے بلکہ لڑائی کو اور زیادہ بھیانک بنا رہے ہیں یہ انسانی کاروبار نہیں۔ دیکھو خدا کے مسیح نے ۱۹۰۶ء میں کس زور سے پکارا تھا کہ انسانی تدبیروں کا اس دن خاتمہ ہوگا

ہم اس مسیح کی جماعت کے لوگ اب پھر دنیا کو بتلاتے ہیں۔ کاش کہ دنیا سنے اور سمجھے۔ کہ جب تک دنیا اپنے عمل میں تغیر پیدا نہیں کرتی جب تک وہ خدا فراموشی سے باز نہیں آتی خدا کے غضب میں کمی ہونے کی کوئی امید نہیں۔ چاہے وہ کتنی ہی کانفرنسیں بٹھائے چاہے دنیا کے سارے بہترین دماغ مل کر بھی ایسا انتظام تجویز کریں کہ دنیا میں امن کا دور دورہ ہو۔ یہ نہیں ہوگا۔ خدا کے غضب میں کمی ہونیکی ایک ہی صورت ہے کہ دنیا اپنے حقیقی خالق اور مالک کے آگے جھکے۔ خاکسار عبدالقیوم

ایک انسپکٹر بیت المال کا پتہ مطلوب ہے

مولوی محمد احمد صاحب نعیم انسپکٹر بیت المال حلقہ ضلع گجرات و پونچھ یہاں سے ۸ اپریل کو برائے معائنہ حلقہ مذکور روانہ ہوئے تھے مگر آج تک دفتر میں کوئی اطلاع نہیں۔ کہ کہاں ہیں۔

مختلف مقامات میں یوم پیشوایان مذاہب کے جلسے

لاہور

۲۰ رمئی وائی۔ ایم۔ سی۔ اے ہال مال روڈ میں زیر صدارت رائے بہادر مکند لال صاحب پوری ایم۔ ایل۔ اے پریذیڈنٹ بار ایسوسی ایشن ہائیکورٹ پنجاب لاہور۔ یوم پیشوایان مذاہب کا جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مکرم جناب قاضی محمد اسلم صاحب پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور۔ مسٹر سوری۔ ڈاکٹر کے۔ ای مدن۔ جناب چودھری اسد اللہ خاں صاحب بار ایٹ لاء اور چودھری خلیل احمد صاحب ناصر بی۔ اے قادیان۔ نے مختلف مذاہب کے پیشواؤں کی زندگی کے حالات اور تعلیم پر تقاریر کیں۔ ہال مین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ تمام تقاریر مکمل خاموشی اور سکون سے سنی گئیں۔

جناب قاضی محمد اسلم صاحب نے حضرت بدھ علیہ السلام کے متعلق تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ حضرت بدھ کے متعلق بالعموم یہ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ آپ نے اپنی تعلیم میں خدا تعالیٰ کی ہستی کو پیش نہیں کیا۔ لیکن آپ کی زندگی کے حالات اور آپ کی تعلیم اس خیال کی تردید کرتے ہیں۔ مسٹر سوری نے حضرت مسیح ناصری کے حالات زندگی اور کیریکٹر پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر کے۔ ای مدن اور چودھری اسد اللہ خاں صاحب نے حضرت زرتشت اور حضرت کرشن پر تقاریر کیں۔ چودھری خلیل احمد صاحب ناصر نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حیات طیبہ کو پیش کرتے ہوئے بتایا۔ کہ حضور کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے۔ کہ آپ کے ذریعے ہمیں دنیا کے تمام ہادیان مذاہب کی صداقت پر ایمان لانے کی توفیق ملی۔ آپ نے موجودہ جنگ اور دنیا کی عالمگیر بے چینی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا۔ کہ اس کا مکمل اور واحد حل آج سے ساڑھے تیرہ سو سال قبل رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی لائی ہوئی تعلیم اور آپ کے اسوہ حسنہ میں موجود ہے۔

آخر میں صاحب صدر نے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ کی فراست اور دور بینی کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ یوم پیشوایان مذاہب کی تحریک حقیقتاً ہندوستان کے مختلف فرقوں کے درمیان صلح اور آشتی کی فضا پیدا کرنے کے لئے ایک نہایت مفید اور ٹھوس ذریعہ ہے۔ عبد الرشید قریشی برائے سکرٹری جلسہ یوم پیشوایان مذاہب لاہور

فیروز پور

حسب سابق اس سال بھی جلسہ پیشوایان مذاہب لالہ متصدی لال صاحب کی دھرم سالہ میں زیر صدارت جناب پیر اکبر علی صاحب ایم۔ ایل۔ اے منعقد کیا گیا۔ تلاوت اور نظم ثانی کے بعد صاحب صدر نے اغراض جلسہ بیان فرمائے۔ مولوی عنایت اللہ صاحب فاضل نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت رامچندر جی اور حضرت مہابیر جی مہاراج کی سوانح پر پنڈت لابھ چند صاحب نے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرت طیبہ پر چودھری عبد الکریم صاحب نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیات پر۔ پنڈت ہیرا لعل صاحب شاستری نے حضرت کرشن جی مہاراج کے متعلق اپنے بہترین خیالات کا اظہار فرمایا۔ آخر میں سردار کرشن سنگھ صاحب نے جلسہ کی تعریف کرتے ہوئے حاضرین کو صلح و آشتی کی ترغیب دی۔ اور صاحب صدر نے مقررین۔ حاضرین۔ منتظمین اور سیٹھ متصدی لال صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جلسہ برخاست کیا۔

خاکسار محمد یوسف خاں

سیالکوٹ

۲۰ رمئی ۵ بجے شام جلسہ پیشوایان مذاہب عالم مسجد کبوتراں والی میں زیر صدارت محترمہ سیدہ فضیلت صاحبہ منعقد ہوا۔ حمد و نعت کے بعد محترمہ صدر صاحبہ نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے جلسہ کا افتتاح کیا۔ جن بہنوں نے تقریریں کیں۔ ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔ (۱) سیدہ قمر اسلام سیرت حضرت کرشنؑ پر (۲) سیدہ امتہ السلام صاحبہ نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر نہایت برجستہ تقریر کی۔ (۳) ایک عیسائی مشنری عورت نے سیرت حضرت مسیح ناصری کے متعلق چند اوراق انجیل سے پڑھ کر سنائے۔ اور ایک اور نے پنجابی میں کچھ سیرت بیان کی۔ (۴) سیدہ محترمہ فضیلت صاحبہ نے سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر روشنی ڈالی۔ اور ضرورت نبی کو ثابت کرتے ہوئے آپ کے کارنامے اور تمام مذاہب میں صلح و آشتی کے اصول بیان کئے۔ آخر میں عیسائی اور ہندو خواتین کا خصوصاً شکریہ ادا کیا۔ دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ زینب سکرٹری لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ۔

فتح کی تقریب پر احمدی جماعتوں کے جلسے

لنگروبیہ

۱۴ رمئی۔ انجمن احمدیہ لنگروبیہ کا ایک غیر معمولی اجلاس بتقریب عظیم الشان فتح برطانیہ کھلے میدان میں ہوا۔ جس میں جنگ برطانیہ و جرمنی کے اختتام پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا گیا۔ اور خوشی میں چراغاں کیا گیا۔ غلام قادر

شیخ پور

لجنہ اماء اللہ شیخ پور ضلع گجرات کے زیر اہتمام جنگ کی فتح کی خوشی میں ۱۲ رمئی کو شاندار جلسہ کیا گیا۔ جس میں تقریباً ڈیڑھ صد کے قریب احمدی اور غیر احمدی خواتین شریک ہوئیں۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد موجودہ جنگ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے مختلف الہام اور رؤیا کی وضاحت کی گئی۔ اور حاضرین کے ذہن نشین کرائے گئے۔ جلسہ دعا اور تقسیم مٹھائی پر ختم ہوا۔ رات کو لجنہ کے انتظام کے ماتحت چراغاں کیا گیا۔

خاکسار آمنہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

فیض اللہ چک

۱۴ رمئی کو انجمن احمدیہ فیض اللہ چک کا جلسہ زیر صدارت قاضی عظیم اللہ صاحب امیر جماعت منعقد ہوا۔ ملک محمد اشرف۔ حفیظ احمد۔ سلطان احمد صاحبان اور خاکسار نے تقریریں کیں۔ زنانہ و مردانہ سکولوں کی عمارتوں اور مساجد پر چراغاں کیا گیا۔ لجنہ اماء اللہ کا الگ جلسہ زیر صدارت سارہ بیگم صاحبہ منعقد ہوا جس میں عزیزہ انور سلطانہ صاحبہ اور سلیمہ بیگم صاحبہ نے تقریریں کیں۔ غلام محمد

تلونڈی جھنگلاں

۱۱ رمئی بعد نماز جمعہ دعائے شکرانہ کی گئی۔ اور ۱۴ رمئی کو جشن یوم فتح نہایت کامیابی کے ساتھ منایا گیا۔ سکول کے طالب علم مختلف رنگ کی جھنڈیاں ہاتھوں میں لئے جلوس کی صورت میں ایک نظم پڑھتے گاؤں کی طرف روانہ ہوئے۔ جلوس نے گاؤں کے گلی کوچوں میں چکر لگایا۔ خواتین کا جلسہ الگ ہوا۔ جس میں تقریریں کی گئیں۔ اور آخر میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ چار بجے مردوں کا جلسہ سکول میں ہوا۔ خاکسار نے مختصر طور پر حالات جنگ بیان کئے۔ شام کو غربا اور مساکین کو کھانا کھلایا گیا۔ جن کی تعداد ۱۵۰ کے قریب تھی۔ یہ انتظام خواتین کی طرف سے تھا۔ عمارات کو چراغاں کیا گیا۔

خاکسار محمد رمضان مدرس و سیکرٹری امور عامہ

تحریک جدید کے گیارھویں سال کی فہرست

آج کے اخبار "الفضل" میں تحریک جدید کے گیارھویں سال کا چندہ ۳۰ اپریل تک پورا کرنے والے احباب کی ایک فہرست شائع ہو رہی ہے۔ بقیہ فہرست آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ شائع ہوگی۔ اس کے بعد ان احباب کی انشاء اللہ تعالیٰ شائع کی جائیگی۔ جنہوں نے ۱۵ رمئی تک اپنے وعدوں کو مرکز میں داخل کر لیا ہوگا۔ تحریک جدید کا ہر مجاہد اس ہفتہ میں کوشش کرے۔ کہ اپنا وعدہ ۳۱ رمئی تک مرکز میں داخل کرے۔ تا اس کا نام دعا کے لئے حضرت کے حضور پیش ہو۔ اور پھر شائع ہو سکے۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

احمدی نوجوانوں کے لئے میدان عمل

یورپ کی مہیب و خطرناک دنیوی جنگ ختم ہو چکی ہے۔ اب ایک دینی جنگ اسلام و کفر کے درمیان شروع ہونے کو ہے۔ اس جنگ میں اسلام کی فتح اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کے تجربہ کار سپاہیوں کے ذریعہ سے ہی ہو سکتی ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس دینی جنگ کے متعلق جماعت کو انذار کر دیا ہے۔ اس لئے وہ احمدی نوجوان جو کہ مڈل پاس ہیں۔ اور وہ اس دینی جنگ میں بحیثیت سپاہی حصہ لینا چاہتے ہیں۔ فوری طور پر مدرسہ احمدیہ میں داخل ہو جائیں۔ تا کہ ان کو ٹریننگ دی جا سکے۔ اے احمدی نوجوان! تیرے لئے میدان عمل تیار ہے۔ پس آ اور اس دینی درسگاہ میں داخل ہو کر ٹریننگ حاصل کر۔ تا کہ وقت پر تو اسلام کا جاں نثار سپاہی ثابت ہو۔ عبد الرحمٰن ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کردے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۸۴۲۲ منکہ مشتاق احمد ولد چوہدری عبدالمالک صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن بہلولپور چک نمبر ۱۲۷ رکھ برانچ ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۳/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۱۳/۴۴/- ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ بھی جو کوئی جائیداد پیدا کروں گا منقولہ یا غیر منقولہ قسم سے مجھے حاصل ہوگی اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ آمد کی کمی بیشی کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ العبد حوالدار مشتاق احمد ۳/۱۵ پنجاب رجمنٹ معرفت ۱۰۱ ایڈوانس بیس پوسٹ آفس انڈیا۔ گواہ شد:۔ شیر ولی صوبیدار میجر۔ گواہ شد:۔ جمعدار محمد اشرف ۳/۱۵ پنجاب رجمنٹ۔

نمبر ۸۴۲۱ منکہ محمد عثمان ولد حاجی فتح محمد صاحب قوم بھٹی پیشہ زمینداری عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن بستی رندان چاہ ماہی والہ ڈاکخانہ کوٹ چھٹہ ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۳/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں اسوقت میں اپنی جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میری منقولہ جائیداد کل ۸ بیگھے جس میں ۹ کنال بورونی ہے۔ اور ۲۳ کنال اپنی ہے کل قیمت بازاری نرخ سے ایک ہزار روپیہ ہے اگر میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی حقدار صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی ماسوقت میری زمین مبلغ ۵۰۰/- روپے میں رہن ہے۔ اور مبلغ یکصد روپیہ قرض ہے۔ اس کے علاوہ دو بیل قیمتی ۱۴۰/- روپے کے ہیں۔ ہاں میں چندہ باقاعدہ ہر ششماہی میں پیداوار سے ادا کرتا رہوں گا جو ۱/۱۰ ہوتا ہے۔ العبد: محمد عثمان موصی نشان انگوٹھا گواہ شد: عبدالقدوس سیکرٹری مال۔ گواہ شد عبدالقادر مدرس بستی رندان۔

نمبر ۸۴۲۰ منکہ ملک محمد علی خاں ولد شیر علی خاں صاحب قوم ٹوانہ پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت ۱۲/۱۹ء ساکن ہڈالی ڈاکخانہ خاص ضلع شاہپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۴/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے میں اسوقت فوج میں بعہدہ لفٹنٹ ملازم ہوں۔ اور میری ماہوار آمد ۴۰۰/- روپے ہے۔ میں اپنی آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات کے بعد اگر میری کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ العبد ملک محمد علی لفٹیننٹ انڈین آرٹلری انبالہ چھاؤنی۔ گواہ شد:۔ سید عبدالحی آف منصوری۔ گواہ شد:۔ عطاء محمد سینئر کلرک صدر انجمن احمدیہ

نمبر ۸۴۱۹ منکہ محمد اسمٰعیل ولد اشرافی قوم شیخ پیشہ درزی عمر ۴۳ سال تاریخ بیعت ۲۷/۹/۴۴ ساکن اکبرپور۔ ڈاکخانہ خاص ضلع فرخ آباد صوبہ یو۔پی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۳/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ ایک باغ ہے جس میں میرا حصہ ۱۳ بسوے ہے اس کا دسواں حصہ ادا کروں گا۔ اور ایک کھیت ہے ۱۷ بسوے میرا حق ہے اس کا بھی دسواں حصہ ادا کروں گا دو مکان پختہ جن میں میرا تیسرا حصہ ہے اسمیں سے بھی دسواں حصہ ادا کروں گا۔ باقی ماہوار آمدنی کا اوسط درجہ میری ۳۵ روپے ہے اسمیں سے مبلغ تین روپے ساڑھے چار آنہ ادا کرتا رہوں گا۔ اگر میری جائیداد میری وفات پر اور ثابت ہوئی تو یہ وصیت اس پر حاوی ہوگی مجھے منظور ہے العبد محمد اسمٰعیل موصی۔ بقلم منظور احمد احمدی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ گواہ شد:۔ محمد شفیع۔ گواہ شد:۔ بشیر الدین۔

نمبر ۸۴۱۸ محمد حفیظ خان ولد ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی دارالرحمت قادیان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۳/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ماسوقت میری کوئی جائیداد نہیں میرے والد صاحب خدا کے فضل سے زندہ ہیں۔ مجھے میرے والد صاحب کی طرف سے دس روپے ماہوار بطور جیب خرچ ملتے ہیں میں اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں گا تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد محمد حفیظ خان متعلم میڈیکل کالج امرتسر۔ گواہ شد:۔ مرزا عبدالرحیم پریذیڈنٹ احمدیہ انٹر کالجیئیٹ ایسوسی ایشن امرتسر۔ گواہ شد:۔ (میاں) محمود احمد پریذیڈنٹ احمدیہ میڈیکل سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن امرتسر۔

نمبر ۸۴۱۷ مولا بخش ولد میاں غلام رسول صاحب قوم راٹھور راجپوت پیشہ پنشنر عمر ۵۶ سال پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۴/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری منقولہ جائیداد ایک مکان قیمتی تقریباً ۱۲۰۰/- روپیہ گوجرانوالہ میں ہے۔ نیز تقریباً چار ہزار روپیہ بصورت پراویڈنٹ فنڈ جمع ہے۔ میں ان کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ علاوہ ازیں اسوقت میری ماہوار آمد بصورت پنشن تقریباً ۹۰/- روپے ہے۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں جو انشاء اللہ ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد:۔ مولا بخش بقلم خود موصی۔ الٰہی پارک مصری شاہ لاہور۔ گواہ شد محمد رمضان احمدی پسر موصی۔ گواہ شد:۔ محمد جمیل خان بقلم خود عزیز روڈ مصری شاہ لاہور

نمبر ۸۴۱۳ فخر النساء بنت مفتی بدرالدین صاحب قوم قریشی عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۰ء ساکن بٹالہ ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ ایک مکان واقعہ دارالفضل جس کے نصف حصہ کی میں مالک ہوں۔ نصف حصہ کی قیمت ۲۵۰/- روپے ہے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائیداد میرے مرنے پر ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ:۔ فخر النساء موصیہ۔ گواہ شد:۔ محمد ابراہیم بقاپوری۔ گواہ شد:۔ محمد اسمٰعیل بقاپوری کاتب الحروف

نمبر ۸۴۱۲ منکہ فضل الرحمٰن ولد چوہدری بہاول خان صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۳۱ سال پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں حال محمود آباد سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۴/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں خاکسار کی ماہوار آمد معہ الاؤنس گرانی و غلہ الاؤنس وغیرہ ۹۸/- روپے ماہوار ہے۔ غلہ کی قیمت کم و بیش ہوتی رہتی ہے۔ غلہ کی قیمت مارکیٹ کے بھاؤ کے مطابق ادا کرتا رہوں گا۔ میں اپنی آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ جو انشاء اللہ ماہ بماہ داخل خزانہ کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد:۔ فضل الرحمٰن بقلم خود موصی۔ گواہ شد:۔ عبدالمومن خان محمود آباد سٹیٹ سندھ۔ گواہ شد:۔ عبداللہ سیکرٹری مال

نمبر ۸۴۱۱ منکہ فضل نور زوجہ ملک محمد صادق صاحب قوم ککے زئی عمر ۵۰ سال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۳/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے پانچ مرلہ زمین قادیان میں ہے۔ اور مبلغ ۲۰۰/- روپے حق مہر بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ ان کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ:۔ فضل نور موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد محمد صادق خاوند موصیہ۔ گواہ شد علی محمد صحابی و موصی

نمبر ۸۳۹۸ منکہ زیب النساء بیوہ مفتی بدرالدین صاحب قوم کشمیری عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۰ء ساکن امرتسر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ ایک مکان واقعہ دارالفضل جس کے نصف حصہ کی میں مالک ہوں۔ نصف کی قیمت ۲۵۰/- روپے ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائیداد میرے مرنے پر ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ:۔ زیب النساء موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد محمد ابراہیم بقاپوری گواہ شد محمد اسمٰعیل بقاپوری کاتب الحروف۔

نمبر ۸۴۰۳ منکہ عبدالرشید ولد عبدالعزیز صاحب قریشی پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن محلہ جوگیاں بھاٹی گیٹ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۴/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرے والد صاحب اسوقت بفضلہ تعالیٰ حیات ہیں۔ لہٰذا میری کوئی جائیداد نہیں۔ میری ماہوار آمد ۷۹ روپے مع مہنگائی الاؤنس ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ عبدالرشید قریشی بھاٹی گیٹ لاہور۔ گواہ شد:۔ حکیم سراج دین احمد بھاٹی گیٹ۔ لاہور۔ گواہ شد:۔ عبدالغنی قریشی کلرک ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ لاہور۔

آپ بھول نہ جائیں۔ کہ تحریک جدید کے جو مجاہد اپنے وعدے ۳۱ مئی تک پورے کریں گے۔ ان کے نام نہ صرف حضرت اقدس کے حضور دعا کے لئے پیش کئے جاویں گے۔ جو ہر مومن مخلص کی تسلی اور تسکین کا موجب ہے۔ بلکہ ان کی مزید تسلی و اطلاع کے لئے اخبار الفضل میں بھی شائع کئے جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ؛

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچہزاری فوج

۱

- حضرت سیدہ ام المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ
- قادیان دار الامان ۳۰۰/-
- سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ۱۰۰۰/-
- سیدہ امۃ النصیر صاحبہ ۵۵/-
- حضرت سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ } از حضرت میاں بشیر احمد صاحب ۲۰/-
- سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ حرم حضرت اقدس ۴۰/-
- مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ معہ اہلیہ ۹۸/-
- مولوی محمد مبارک صاحب مبلغ ۶/-
- میاں سراج الدین صاحب مؤذن ۵/۳
- خانصاحب مولوی فرزند علی خانصاحب ۲۰۰/-
- حکیم محمد فیروز الدین صاحب انسپکٹر بیت المال ۱۰/-
- حکیم شوق محمد صاحب " " ۷/-
- سید محبوب عالم صاحب معہ اہلیہ ۴۸/۹
- اہلیہ و بنت مولوی عبد الرحمٰن صاحب انجھا ۳۷/-
- مولوی تیر علی صاحب از والد مرحوم ۶/-
- زینب بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ۲۵/-
- ڈاکٹر رحیم بخش صاحب پنشنر معہ اہلیہ ۴۲/-
- مولوی عبد الاحد صاحب مدرس ۹/-
- ڈاکٹر محمد ظہور صاحب حال ننگوور معہ اہلیہ ۱۸/۵
- سید محمود اللہ شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر ہائی سکول
- معہ خاندان ۵۰۱
- ماسٹر نذیر حسین صاحب معہ اہلیہ ۱۳/۴
- ماسٹر عبد الکریم صاحب ۵/۴
- مولوی محبوب عالم صاحب خالد معہ اہلیہ صاحبہ
- " والدہ صاحبہ ۶۸/۸
- سید امام شاہ صاحب پنشنر ۶/۲
- مولوی ظہور حسین صاحب مبلغ ۱۰۰/-
- استانی محمودہ بیگم صاحبہ گرلز سکول ۶/۴
- " کنیز فاطمہ " " ۷/-
- اہلیہ صاحبہ سید محمود عالم صاحب آڈیٹر ۱۴/-
- چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر معہ اہلیہ ۱۶۲/-
- ناصرہ خلف صاحبہ ۱۶/-
- اہلیہ صاحبہ مولوی محمد صدیق صاحب ۷/-
- امۃ الحکیم بیگم بنت چوہدری عبد الباری صاحب ۲۰/-
- مولوی محمد احمد صاحب معہ اہلیہ ۲۸/-
- چوہدری مشتاق احمد صاحب واقف
- معہ اہلیہ و والدہ ۱۳۵/-
- مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر ۱۱/۸
- فضل کریم صاحب برادرش ۶/۱
- مولوی عبد اللطیف صاحب معلم المجاہدین ۱۰۱/-

- مرزا منور احمد صاحب بجناب والد مرحوم ۵/-
- چوہدری جمیل احمد صاحب اکبر ۳۰/-
- پیر عبد الحمید صاحب ۱۳/-
- ماسٹر خلیل الرحمٰن صاحب محلہ دار الرحمت ۵/۶
- چوہدری مبارک علی صاحب ۷/۱
- ماسٹر مامون خانصاحب ۱۰/-
- بھائی عبد الرحیم صاحب پنشنر ۱۰۸/-
- حاجی غلام حسین صاحب ۵/-
- خواجہ عبد اللہ صاحب پنشنر ۲۵۵/-
- مستری مولا بخش صاحب ۵/۷
- حکیم رحمت اللہ صاحب ۶/۱۲
- ڈاکٹر عبد الحکیم صاحب ۵/-
- مستری محمد یعقوب صاحب ۷/-
- شیخ اللہ بخش صاحب معہ ہمشیرہ و اہلیہ ۲۹/۱
- میاں محمد الدین صاحب ۶/۸
- شیخ نیاز محمد صاحب پنشنر ۸۷/-
- سید عبد الباسط صاحب ۱۱/-
- میاں فضل دین صاحب ۱۱/-
- محمد اقبال حال معہ خاندان ۸ کس ۲۰۰/-
- جمعدار محمد امین صاحب ۵۰/-
- مرزا اسلم حیات بیگ صاحب ۸/-
- حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب
- محلہ دار العلوم ۳۰۰/۸/-
- محترمہ اہلیہ صاحبہ میر محمد اسحاق صاحب
- مرحوم رضی اللہ عنہ قادیان " " ۵۶/-
- منجانب حضرت میر محمد اسحاق صاحب مرحوم
- رضی اللہ عنہ قادیان " ۵۶/-
- منجانب سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ
- بنت میر صاحب مرحوم " ۴۰/-
- منجانب سید مسعود احمد صاحب
- بن حضرت میر صاحب مرحوم " ۲۰/-
- منجانب سید محمود احمد صاحب "
- بن حضرت میر صاحب مرحوم " ۱۰/-
- منجانب سیدہ آنسہ بیگم صاحبہ
- بنت میر صاحب مرحوم " ۸/-
- بچگان ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب " ۵۵/-
- سید صادق علی صاحب پنشنر معہ خاندان ۲۱۷/۸
- ملک گل محمد صاحب پنشنر " ۴۰/-
- حکیم عبد العزیز خان صاحب مطب عجائب گھر ۴۰/-
- میاں علی گوہر صاحب دکاندار " ۵/۱۲
- بھائی غلام قادر صاحب پنشنر " ۸/-

- بابو محمد انعام اللہ صاحب ۲۱/-
- مرزا فتح محمد صاحب آف بصرہ ۲۰۰/-
- مولوی محمد اسمٰعیل صاحب سیالکوٹی ۴۱/-
- چوہدری محمد نذیر صاحب دکاندار ۱۵/-
- ڈاکٹر محمد طفیل صاحب پنشنر ۱۶/-
- مولوی محمد جی صاحب ۵/۸
- چوہدری غلام حسن صاحب سفید پوش دار الفضل ۵۹۵/-
- اہلیہ صاحبہ ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب ۶/-
- بابو سراج الدین صاحب " ۲۸۰/-
- ڈاکٹر شیر محمد عالی صاحب " ۲۲۶/-
- ڈاکٹر عبد الرحیم صاحب دہلوی معہ اہلیہ ۲۰/-
- ملک محمد شفیع صاحب معہ والدہ " ۱۲۲/-
- بابو ولی محمد صاحب " ۴۰/-
- بابا ہدایت خان صاحب کھاٹھ گڑھی " ۵/۵/-
- ملک عبد الواحد صاحب ٹھیکیدار " ۲۵/-
- ملک صلاح الدین صاحب معہ اہلیہ " ۱۶/۸
- دادا جان و دادی جان مرحوم ملک صاحب ۱۱/۴
- حکیم دین محمد صاحب " ۳۱/-
- ملک فضل الرب صاحب مرحوم " ۱۰/۱۰/-
- چوہدری محمد بوٹا صاحب دکاندار " ۷/-
- صوبیدار محمد اسحٰق صاحب عابد " ۲۲۰/-
- سردار عطا اللہ خان صاحب " ۵۰/-
- مولوی عبد الکریم صاحب " ۱۰/-
- ماسٹر نور الٰہی صاحب " ۱۳/-
- میاں عبد الرزاق صاحب " ۱۸/-
- حافظ محمد ابراہیم صاحب " ۵/۱۰/-
- سید جیون شاہ صاحب ۵/۱۰
- منشی غلام محمد صاحب مدرس ۱۳/-
- شیخ محمد اکرام صاحب معہ بچگان ۶۱/۸/-
- حوالدار کلرک عبد الرحمٰن صاحب دہلوی ۱۳/-
- مولوی عبد المنان صاحب ۱۳/-
- فضل الدین صاحب رنگساز ۶/-
- صوبیدار عبد الغنی صاحب ۱۰۰/-
- شیخ عطاء اللہ صاحب پنشنر معہ پسر ۱۳۰/-
- چوہدری عبد الرحیم صاحب ۱۰/-
- سید محمد سعید صاحب سلیم محلہ دار البرکات ۶/-
- منشی محمد الدین صاحب ۶/-
- خان بہادر غلام محمد خانصاحب معہ اہلیہ ۹۲/۸
- قاری غلام مجتبیٰ صاحب ۵۵/-
- مولوی عطا محمد صاحب معہ اہلیہ ۱۷/۸
- عطیہ بیگم بنت مولوی عطا محمد صاحب ۹/-
- مستری محمد میر صاحب ۵/۸
- مستری عبد الباری محلہ دار الفتوح ۱۰/۱/-
- بابو محمد افضل خان صاحب ۱۵/-
- ملک فتح محمد صاحب بزاز ۸/-

- محمد عبد اللہ صاحب دکاندار ۱۱/۸
- حضرت مفتی محمد صادق صاحب محلہ مسجد مبارک ۱۱۵/-
- بھائی عبد الرحمٰن صاحب معہ اہلیہ و خاندان ۷۹/۸
- حافظ عنایت اللہ صاحب ۵/۱۱
- میاں مولا بخش صاحب پنشنر ۱۱/۴
- مرزا محمد اشرف صاحب پنشنر معہ والدہ مرحوم ۲۱/۸
- مرزا محمد یعقوب صاحب ۲۰/۴
- مرزا منظور احمد صاحب ۶/۴
- بابا محمد حسن صاحب واعظ ۶/۶
- قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل ۶/-
- پیر افتخار احمد صاحب معہ پسر عبد الرحمٰن ۱۵۱/-
- میاں محمد عبد اللہ صاحب حجام ۵/۸/۶
- محمد یونس صاحب ۶/
- میاں محمد شریف صاحب معہ والد مرحوم ۲۰/- ۳۶/-
- دار الانوار ۲۲۶/-
- کرنل ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب معہ بیگم صاحبہ ۵۲۰/-
- بابو عبد الرحمٰن صاحب بمبئی ۷۶/-
- ملک بشارت احمد صاحب ۱۵/-
- مولوی عبد الرحمٰن صاحب جٹ ۱۵/-
- چوہدری سلطان احمد صاحب ۵/۱۰/-
- احمد علی صاحب اسلم فیلڈ سروس ۶/۸
- مولوی شہزادہ صاحب معہ اہلیہ ۱۱/-
- سید محمد اشرف صاحب حلقہ مسجد فضل ۵۰/-
- حکیم عطا محمد صاحب ۵/۸/۳
- قریشی عبد القادر صاحب ۸/-
- محمد اسحاق صاحب ۷/-
- چوہدری دین محمد صاحب تنگل باغبانان ۵/۵/-
- مولوی اللہ دین صاحب بمبئی بانگر ۵/۱۱
- مولوی سکندر علی صاحب " ۱۳/۲
- ماسٹر چراغ محمد صاحب کھارہ ۲۰/-
- محمد طفیل صاحب پسر " ۷۰/-
- حاجی بیگم صاحبہ محلہ دار الرحمت ۴/۷
- اہلیہ محمد صدیق صاحب کلکتہ ۱۰۰/-
- آمنہ بی بی عرف جیمی صاحبہ ۵/۱۲/-
- اہلیہ مختار نبی صاحب ۱۱/-
- اہلیہ ڈاکٹر عظیم اللہ صاحب مرحوم ۸/۴
- اہلیہ شیخ محمد اکرام صاحب ۵/۱۱
- اہلیہ منشی نور احمد صاحب ۶/-
- اہلیہ سید مسعود شاہ صاحب ۵/۱۱
- اہلیہ بابو اکبر علی صاحب مرحوم ۱۵/-
- حمیدہ بیگم صاحبہ بنت بابو صاحب ۳۶/-
- اہلیہ ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب ۶/-
- اہلیہ صوفی محمد ابراہیم صاحب دار الفضل ۸/-
- والدہ عبد الغفور صاحب ۶/۱۴
- زینب خاتون صاحبہ ۱۵/-

- سکینہ بیگم صاحبہ ۱۵/-
- امۃ الرفیق صاحبہ بنت عبد الواحد صاحب
- ٹھیکیدار " ۱۵/-
- والدہ محمد اسحاق صاحب عابد دار الفضل ۵/۱۲
- سردار النساء صاحبہ ۵/-
- اہلیہ شیخ احمد الدین صاحب دار الفتوح ۶/-
- والدہ چوہدری ولی محمد صاحب ۲۱/-
- محمد الدین صاحب فٹر ۱۰/-
- رمضان بی بی صاحبہ محلہ دار الانوار ۳/۴
- اہلیہ صاحبہ چوہدری سردار احمد صاحب شعلہ ۲۱/-
- " سید محمد اشرف صاحب مسجد فضل ۸/۴
- اہلیہ بابا الہ یار صاحب مرحوم ۱۱/-
- اہلیہ ماسٹر محمد شفیع صاحب بھیروی ۹/-
- اہلیہ صاحبہ محمد اسمٰعیل صاحب نابینا ۹/۴
- اہلیہ مرزا منظور محمد صاحب حلقہ مسجد اقصیٰ ۱۰/-
- مائی کاکو صاحبہ ۱۲/۸
- چوہدری علی اکبر صاحب اے ڈی آئی
- معہ خاندان بٹالہ ۳۰۶/۱۰/-
- اہلیہ ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب بٹالہ ۷۰/-
- منشی فتح محمد صاحب اوجلہ ۲۵/۱/-
- والد مرحوم ڈاکٹر محمد اشرف صاحب [illegible] ۵/۵
- والدہ چوہدری نذیر احمد صاحب دولت پور ۳۰/-
- اہلیہ چوہدری غلام احمد صاحب " ۵۵/-
- والدہ چوہدری ناصر احمد صاحب " ۲۶/-
- چوہدری ہنگا صاحب " ۵/۱۰/-
- چوہدری علی اصغر صاحب " ۶/۶
- محمد اسلم صاحب " ۲۰/-
- محمد حسین صاحب طالب پور پنگواں ۱۰۱/-
- اہلیہ چوہدری فضل خانصاحب کھوکھر غربی ۹/۱۲
- نذیر احمد صاحب سلیم تلونڈی جھنگلاں ۱۰/-
- چوہدری مبارک علی صاحب ڈیال گڑھ ۲۶/-
- علی محمد صاحب " ۱۳/-
- طالعہ بی بی صاحبہ ۹/-
- قاضی کرم اللہ صاحب فیض اللہ چک ۶/۸
- حکیم فتح محمد صاحب ۱۸/۲
- مولوی بدر الدین صاحب ۵/۱۱/-
- چوہدری غوث محمد صاحب ہرسیاں ۵/۱۰/-
- " غلام حسین صاحب دنجوال ۶/۱
- " فتح خان صاحب معہ اہلیہ غازی کوٹ ۹۵/-
- علم الدین صاحب بھینی پسوال ۵/۴
- حکیم شیخ محمد صاحب ڈیریوالہ ۵/۸
- عاشق محمد صاحب [illegible] چک ۶/-
- کریم بخش صاحب اٹھوال ۵/۸
- چوہدری محمد طفیل صاحب سکندر آباد ملتان ۵۰/-
- سید محمد حسین صاحب سیالکوٹ شہر ۱۴۱/۲۶

اس فہرست میں صرف ان مجاہدوں کے نام ہیں۔ جنہوں نے دفتر اول کے گیارھویں سال کا چندہ مورخہ ۳۰ اپریل تک داخل کر دیا۔ اور ان کے نام حضرت اقدس کے حضور دعا کے لئے پیش ہو چکے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے ؛

نواب محمد الدین صاحب سیالکوٹ شہر ۱۲۵۰/-
میاں گلاب الدین صاحب 〃 ۹/۴
حاجی شہیر خاں صاحب 〃 ۱۶/-
میاں محمد شفیع صاحب 〃 ۲۵/-
حاجی عبدالعظیم صاحب 〃 ۱۱/-
شیخ محمد یعقوب صاحب معہ اہلیہ ۱۱۳/-
خواجہ عبدالرحمن صاحب ۵۰/-
محمد سلیم صاحب ۵/۸
شیخ رحمت اللہ صاحب معہ اہلیہ و والدہ ۱۰۰/-
سید محمد شفیع صاحب مسید الوالی ۱۴/۸
اہلیہ سید رفیق احمد صاحب 〃 ۱۴/۸
مستری مسعود احمد صاحب 〃 ۲۰/-
مہر فضل دین صاحب سیالکوٹ ۵/-
حمیدہ بیگم صاحبہ لجنہ 〃 ۱۶/-
سید رفعت صاحبہ 〃 ۱۲/-
استانی فہمیدہ بیگم صاحبہ 〃 ۱۵/-
سکینہ بی بی صاحبہ 〃 ۵۱/-
زینب اہلیہ عبداللہ صاحب مرحوم 〃 ۲۶/-
الدار سیٹھ محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹ چھاؤنی ۱۶/-
سلطان حیدری بیگم صاحبہ 〃 ۱۰/-
چوہدری احمد دین صاحب معہ اہلیہ کمبڑیاں ۲۱/۸
ملک ... الدین گلاب الدین صاحب 〃 ۲۵۰/-
چوہدری ابو محمد عبداللہ صاحب کھوکھا تجہ ۲۶۵/-
چوہدری محمد قاسم صاحب 〃 ۱۰/-
مولوی عبدالقدیر صاحب بدوملہی ۳۰/-
منشی عبدالکریم صاحب نوشہرہ ککے زئیاں ۶/-
شیخ پیر محمد صاحب 〃 ۸/۱۰
حافظ فیض احمد صاحب بھاگووال ۵/۷
چوہدری غلام رسول صاحب 〃 ۵/۱
نواب الدین صاحب 〃 ۵/۱
غلام نبی صاحب 〃 ۲۰/-
مولوی عبدالمنان صاحب قادر آباد ۷/-
مولوی ظفر احمد صاحب معہ اہلیہ 〃 ۷۵/-
چوہدری اللہ دین صاحب دریا پور ۲۴/-
چوہدری اللہ بخش صاحب چندے کے گھلے ۱۱/-
مغلاں بی بی صاحبہ چانگریاں ۱۰/-
چوہدری ثناء اللہ صاحب 〃 ۱۰/-
حکیم محمد بشیر صاحب گھنو کے ججہ ۵/۸
چوہدری سردار خاں صاحب 〃 ۱۰/-
مستری اللہ رکھا صاحب 〃 ۵/۸
میاں محمد رمضان صاحب 〃 ۵/۰
چوہدری رحمت خاں صاحب ڈوگری ۶/۴
چوہدری سردار خاں صاحب 〃 ۶/۴
چوہدری محمد یوسف صاحب ٹبہ کی بھگت ۲۲/۸
چوہدری جلال الدین صاحب گھنان ۵/-

چوہدری اللہ رکھا صاحب گھسیالیاں ۵/۸
〃 محمد حسین صاحب کھرپا سیالکوٹ ۲۰/-
بابو غلام رسول صاحب پنشنر سیالکوٹ ۱۰/-
بابو ولی داد خان صاحب داڑہ سیالکوٹ ۴۰/-
صوبیدار محمد احمد صاحب گھوڑا لی سیداں ۲۰/-
بابو محمد عبداللہ خاں صاحب امرتسر ۶/-
میاں اللہ بخش صاحب 〃 ۵/۴
عبدالرحیم صاحب ورقساز 〃 ۷/-
بابو محمد سعید صاحب عابد 〃 ۷/-
ہمشیرہ صاحبہ ڈاکٹر محمد منیر صاحب 〃 ۴۰/-
بابو محمد صادق صاحب فاروقی 〃 ۱۸/-
میاں محمد لطیف صاحب 〃 ۱۰/-
ہمشیرہ صاحبہ چوہدری نذیر احمد صاحب ۳۶/-
خواجہ ظہور الدین صاحب بٹ وکیل
معہ اہلیہ اجنالہ ۴۶/-
حکیم عبدالرشید صاحب اجنالہ ۶/۱۰
جمعدار یوسف علی صاحب بیاس ۴۶/-
مستری فتح الدین صاحب 〃 ۲۸/-
ماسٹر محمد ابراہیم صاحب سمندر گڑھ ۲۶/-
چوہدری محمد الدین صاحب گگلا نوالی ۵/۸
محمد الدین صاحب بھریاں وڈالہ ۷/-
بابو عبدالحمید صاحب آڈٹ ڈیٹر معہ خاندان لاہور ۱۹۵/-
اہلیہ صاحبہ میاں غلام محمد صاحب ٹالٹ ۵/۱۱
چوہدری محمد عبداللہ صاحب محمد نگر 〃 ۲۰۰/-
منشی محبوب عالم صاحب معہ اہلیہ نیلا گنبد 〃 ۶۸/-
مستری محمود احمد صاحب 〃 ۱۳/-
مستری عبدالمجید صاحب 〃 ۶/-
مستری محمد یحییٰ صاحب 〃 ۱۰/-
چوہدری اسداللہ خاں صاحب بیرسٹر ۳۷۰/-
سید بشیر احمد صاحب لاہور ۶/۱۰
عزیز الدین صاحب فوٹو گر 〃 ۳۱/-
میاں عبدالواحد صاحب 〃 ۹۱/-
ملک عطاء اللہ صاحب ٹھیکیدار بکر سواں ۱۰/-
چوہدری عبدالغنی صاحب سلطان پورہ ۶/-
شیخ فیروز الدین صاحب 〃 ۸/-
میاں محمد اقبال صاحب بھاٹی گیٹ ۱۸/-
ملک محمد الدین صاحب کانسٹیبل پولیس ۱۵/-
رشید احمد قمر دارالعلوم ۹۲/-
میاں محمد شفیع صاحب پارہ لاہور ۱۴/-
بابو عبدالغنی صاحب مغلپورہ ۵۰/-
سید شریف احمد صاحب احمدیہ ہوسٹل ۲۰/-
حکیم محمد جمیل صاحب لاہور ۱۰/-
رحمت اللہ خاں صاحب مزنگ ۴/۴
فضل احمد صاحب مسوبی لاہور چھاؤنی ۱۰/-

محمد ابراہیم صاحب پنشنر لاہور چھاؤنی ۵/۸
مرزا سلطان احمد صاحب قصور ۵۵/-
حافظ فتح محمد صاحب 〃 ۱۲/-
صوفی نبی بخش صاحب ہانڈو ۵/۸
محمد جمیل بیگ صاحب پٹی ۱۱/-
چوہدری محمد رمضان صاحب دوبیوالہ ۹/۱۲
چوہدری محمد الدین صاحب علاقہ لاہور ۷/۱
حکیم محمد عبدالجلیل صاحب شیخوپورہ ۳۵/-
زینب بیگم بنت 〃 ۳۲/-
شیخ احمد حسن صاحب کالیہ ۱۸/-
چوہدری سردار احمد صاحب بھینی شرقپور ۷/۱
فتح الدین عمر الدین صاحب 〃 ۸/۱
حکیم علی احمد صاحب جھبوال ۱۶/-
محمد ابراہیم صاحب 〃 ۱۵/۴
شیخ غلام محمد صاحب معہ ہر دو اہلیہ
منڈی مرید کے ۵۰/-
شیخ محمد بشیر صاحب آزاد 〃 ۱۵/-
چوہدری رحیم بخش صاحب چک ۱۱ تیہوال ۱۵/-
〃 نبی بخش صاحب 〃 ۱۲/-
〃 محمد عبداللہ صاحب 〃 ۴/-
والدین و اہلیہ بابو غلام محمد صاحب سانگلہ ۱۶/۱۱
قاضی عبدالرحمن صاحب نظارت علیا ۴۲/-
مستری اللہ دتا صاحب کرتو 〃 ۷/-
چوہدری شیر محمد صاحب یوسف پورہ ۶/-
محمد ابراہیم صاحب پٹواری شاہ مسکین ۲۶/-
چوہدری محمد خاں صاحب بیداد پور 〃 ۱۹/-
پسران میر محمد بخش صاحب وکیل گوجرانوالہ ۶۰/-
ڈاکٹر محمد الدین صاحب 〃 ۸۰/-
ملک سیف عالم صاحب 〃 ۲۱۰/-
چوہدری غلام حسین صاحب مونگلیکے ۴۲/۱۲
چوہدری فتح محمد خاں صاحب انسپکٹر حافظ آباد ۸/۷
〃 سردار خاں صاحب مونگلیکے ۱۵/-
شیخ محمد عبداللہ صاحب وزیر آباد ۱۶/-
چوہدری سلطان علی صاحب گجو چک ۷/-
قاضی ضیاء اللہ صاحب حافظ آباد ۳۷/۸
چوہدری خیرات محمد صاحب جیٹھ کے ۷/-
چوہدری محمد امیر صاحب کالا جھبیاں ۱۱/-
چوہدری دوست محمد صاحب 〃 ۶/۸
مہر بی بی صاحبہ 〃 ۷/۸
حسین بی بی صاحبہ ایمن آباد ۱۲/-
حکیم محمد اسمٰعیل صاحب پیر کوٹ ۱۰/-
میاں عبدالرشید صاحب دروہنکے ۱۰/-
عزیز احمد خاں صاحب پیر کوٹ ۷/-
چوہدری نور محمد صاحب 〃 ۱۱/-
〃 محمد عبداللہ صاحب ڈھلواں ۱۰/-

حکیم محمد لطیف صاحب گھاڑک ۵/۹/-
میاں پیر محمد صاحب پیر کوٹ ۹/-
چوہدری عبدالرحمن صاحب لائل پور ۱۰۶/-
مستری عبدالمجید صاحب 〃 ۸/-
منشی غلام حسین و منشی عبدالعزیز صاحبان
آڑھتی گوجرہ ۲۰۵/-
بابا بوڑا صاحب لائل پور ۵/-
چوہدری سردار خاں صاحب کھتو وال ۵/۹
〃 احسان اللہ معہ اہلیہ گوکھووال ۶۸/-
مولوی محمد تقی صاحب معہ اہلیہ لائل پور ۴۰/-
چوہدری غلام حسین صاحب 〃 ۵/۹
〃 عطاء الٰہی صاحب چک نمبر ۱۹۵ ۸/۲
〃 امیر الدین صاحب چک نمبر ۵۸/۱۱ ۷/۸
حاجی تاج محمود صاحب چنیوٹ ۱۰/-
بابو محمد بخش صاحب گکھڑ ہیر سرگودہا ۲۲/-
سید زمان شاہ صاحب معہ والدہ و اہلیہ
سرگودھا ۹۰/۸
چوہدری عطاء اللہ صاحب چک ۴۹ ۱۳/-
〃 عنایت اللہ خاں صاحب 〃 ۱۲/-
〃 چوہدری دل محمد صاحب ادرحمہ ۵/-
ہاجرہ بی بی صاحبہ پڑھار 〃 ۷/-
سردار بی بی 〃 〃 ۷/-
حافظ عبدالعزیز صاحب ملال پور ۳۶/۴
چوہدری غلام رسول صاحب بسرا 〃 ۱۳/۸
〃 عبدالعزیز صاحب چک ۹۹ شمالی ۵۵/-
مولوی نظام الدین صاحب چک ۵ جنوبی ۸/-
〃 ہدایت اللہ خاں صاحب معہ خاندان ۶۵/-
مولوی غلام رسول صاحب پنشنر پھلروان ۸/۴
مستری محمد الدین صاحب بھلوال سرگودہا ۱۲/۴
محمد الدین صاحب ماچھی 〃 ۲۱/-
چوہدری فتح خاں 〃 ۵/- ۱۳
〃 غلام قادر صاحب نمبر دار ۳۰/-
والدہ محترمہ چوہدری اعظم علی صاحب
سب جج گجرات ۱۳/-
والدہ ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب گجرات ۶/-
میاں اللہ داد صاحب دیونہ ماجرہ ۱۰/-
چوہدری فضل الٰہی صاحب کھاریاں ۹/۸/۴
〃 سلطان احمد صاحب 〃 ۳۴/-
میاں برکت علی صاحب 〃 ۱۰/-
والدہ صاحبہ ڈاکٹر کریم الدین صاحب 〃 ۷/-
اہلیہ چوہدری فضل الٰہی صاحب 〃 ۹/۸
〃 سلطان احمد صاحب 〃 ۶/۸
ہمشیرہ 〃 〃 〃 ۶/۸
مائی بھولی صاحبہ کھاریاں ۵/-
میاں میراں بخش صاحب لالہ موسیٰ ۲۰/-

مولوی غلام محمد صاحب شیخ پور گجرات ۷/-
میاں نور الدین صاحب دھار وال ۱۰/۴
غلام حیدر صاحب گوینکی ضلع گجرات ۵/۱۰
میاں فتح عالم صاحب دھار وال ۲۱/-
میاں عنایت اللہ صاحب 〃 ۱۰/-
سید عبدالرحمن شاہ صاحب گھیڑ ۲۵/-
خدیجہ بیگم صاحبہ 〃 ۶/۴
جمعدار احمد دین صاحب کھاراں کلاں ۱۰۰/-
مولوی عبدالعزیز صاحب معہ خاندان
چک سکندر ۱۲۳/-
چوہدری عبدالغنی صاحب بی۔اے ۲۱/-
میاں نواب خاں صاحب فتح پور ۲۰/-
میاں امام الدین صاحب نورنگ ۱۰/۴
میاں دلاور خاں صاحب 〃 ۷/۸
محمد حسین صاحب سدو کی ۷/-
زینب بی بی صاحبہ 〃 ۶/۸
میر عبداللہ خاں صاحب چک خورد ۶/۸
چوہدری دیوان علی صاحب ٹانڈہ عالمگیر ۶/۸
〃 عبدالحق صاحب 〃 ۵/۸
بابو عطا محمد صاحب ڈنگہ ۱۰/-
حافظ احمد دین صاحب 〃 ۱۱/-
چوہدری غلام محمد صاحب چوکنانوالی ۷/۸
〃 غلام حیدر صاحب کھوجیانوالی ۶/۴
ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب پنشنر کڑیانوالہ ۷۵/-
سید عزیز اللہ شاہ صاحب جہلم ۵۵/-
سلطان بی بی صاحبہ 〃 ۱۳/۵
ملک نور محمد صاحب محمود آباد ۷/۸
ماسٹر میاں خاں صاحب جہلم ۷/۸
حوالدار حاجی محمد الدین صاحب ۷/۴
ملک محمد شریف پوستین 〃 ۱۰/-
ملک نادر خاں صاحب دوالمیال ۱۵/-
جمعدار عبداللہ خاں صاحب 〃 ۳۷/-
راجہ غلام محمد صاحب 〃 ۲۲/-
ملک ستار محمد صاحب 〃 ۲۸/-
راجہ فضل داد صاحب 〃 ۵۰/-
چوہدری شمشیر علی صاحب چکوال ۲۴/-
چوہدری کرم دین صاحب موہڑ ۶/-
کرم دین صاحب 〃 ۷/-
مستری سلطان بخش صاحب 〃 ۵/۱۰
خانصاحب میاں محمد یوسف خانصاحب
سول سپلائز آفیسر راولپنڈی ۳۰/-
کیپٹن ملک سلطان محمد خانصاحب معہ اہل و عیال ۳۳۰/-
نیاز احمد صاحب پشاور چھاؤنی ۱۵/۸
شیخ غلام جیلانی صاحب کیمبل پور ۷۴/-
ملک محمد خانصاحب ہیرو غربی ۶/-

نمبر ۸۳۹۳ مسمّاۃ روشن بخت زوجہ قریشی غلام احمد صاحب قوم رانجھا قریشی عمر ۴۳ سال پیدائشی احمدی ساکن روڈتیاں بنگلہ ڈاکخانہ ہنڈیوالی سٹیشن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ ۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں تا موت میری جائیداد منقولہ حسب ذیل ہے (۱) سنگاریٹی طلائی ایک عدد وزنی ۳ تولہ (۲) سنگار سوئی طلائی ایک وزنی ایک تولہ ۲ ماشہ (۳) کلپ طلائی ایک جوڑی وزنی ایک تولہ ۳ ماشہ (۴) ہمکلس طلائی ایک عدد وزنی پانچ تولہ۔ (۵) گھڑی چینی طلائی وزنی چار تولہ ۹ ماشہ (۶) کانٹے طلائی ایک جوڑی ایک تولہ ۲ ماشہ (۷) انگوٹھی طلائی ایک عدد وزنی ۵ ماشہ (۸) ٹاپس طلائی ایک جوڑی ۳ ماشہ۔ اس کے علاوہ میرا حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ ہے جس میں سے تین صد روپیہ مجھے بصورت زیورات وصول ہو چکا ہے۔ یکصد روپیہ میرے خاوند نے مجھ سے میرے پراوڈنٹ فنڈ کا قرض لیا تھا وہ بھی فی الحال ان کے ذمہ ہے۔ اس کل آٹھ صد روپیہ اور زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتی ہوں۔

العبد :- روشن بخت موصیہ

گواہ شد۔ قریشی محمد شفیع میانوالی۔ گواہ شد غلام احمد قریشی ضلعدار نہر خاوند موصیہ ہنڈیوالی

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت لالہ اقبال کرشن بترا صاحب
پی۔ سی۔ ایس ایڈیشنل سب جج صاحب
درجہ اول سیالکوٹ

دعویٰ دیوانی نمبر ۲۰۰

فرم پی۔ ایس۔ وولنی چند سیالکوٹ

بنام :- اللہ دتہ وغیرہ

دعویٰ :- کرایہ بے دخلی

بنام (۱) اللہ دتہ (۲) جلال دین پسران علی بخش دھوبی۔ درزی لاہور۔ شاہدری گڑھی۔ نذیر بلڈنگ شالامار روڈ

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمیان اللہ دتہ و جلال دین مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتے ہیں اور روپوش ہیں اس لئے اشتہار ہذا بنام اللہ دتہ و جلال دین مذکوران جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہم مذکور تاریخ ۱۶ ماہ جون ۱۹۴۵ء کو بمقام سیالکوٹ حاضر عدالت ہذا نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی آج بتاریخ ۸/۵/۴۵ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط حاکم
بحروف انگریزی

مہر عدالت

نارتھ ویسٹرن ریلوے

سیٹیں ریزرو کرانے کے قواعد وضوابط

برتھس (ریل میں سونے کے کمرے) اور سیٹیں فسٹ اور سیکنڈ کلاس کے ڈبوں میں صرف ٹکٹ پیش کرنے پر ریزرو کرائے جاسکتے ہیں ٹکٹ زیادہ دن پیشتر ریزرو کرائے جاسکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں مفصل قواعد وضوابط ریلوے کے ٹائم اینڈ فیئر ٹیبل میں موجود ہیں۔ اس غرض سے کہ سیٹیں وغیرہ ریزرو کرانے میں جعلسازی سے کام نہ لیا جاسکے۔ اور برتھوں اور سیٹوں کی ریزرویشن میں ان کی تقسیم کو مناسب طور پر چیک کیا جاسکے۔ یکم جون ۱۹۴۵ء سے برتھ اور سیٹیں صرف تحریری درخواستوں کے ذریعہ جو مقررہ فارم پر ہوں گی۔ ریزرو کی جائیں گی۔ کورے درخواست فارم پبلک کو دینے کے لئے خاص خاص سٹیشنوں کے ریزرویشن دفاتر میں موجود رہیں گے اور وہاں سے مل سکیں گے۔

اگر ریزرویشن کے لئے درخواستیں دیدی گئی ہوں۔ خواہ جگہ نہ بھی ہو۔ اور اس بنا پر انکار کر دیا گیا ہو۔ تو بھی اس عمل سے تقسیم کی جانچ پڑتال میں ریلوے کو مدد ملے گی۔

(۲) جو بیرونی مقامات سے ریزرو کرانا چاہیں۔ ان کو اپنے ٹکٹ اور درخواستیں قریب ترین سٹیشن ماسٹر کے پاس پہنچانی چاہئیں۔ اور اس کے ذریعہ سیٹ وغیرہ ریزرو کرانی چاہیئے۔ اگر ان کے پاس ٹکٹ نہ ہوں تو ان کو چاہیئے کہ کرایہ کی رقم اور ریزرو کرانے کی فیس اور محصول ڈاک کی رقم اس سٹیشن ماسٹر کے پاس بذریعہ منی آرڈر بھیج دیں جہاں سے کہ وہ سیٹ وغیرہ ریزرو کرانا چاہتے ہیں۔ ساتھ ہی انہیں مطلوبہ ٹکٹ اور جگہ کی پوری پوری تفصیل دینی چاہیئے۔ تاکہ سٹیشن ماسٹر مذکور اگر مہیا ہوں تو ان کے لئے ٹکٹ خرید سکے اور جگہ ریزرو کرا سکے۔ ورنہ پھر ایسی صورت میں سفری ایجنسیوں دوست۔ احباب یا رشتہ داروں کے ذریعہ جو اس مقام پر ہوں جہاں سے ان کا سفر شروع ہوتا ہو۔ انتظام کیا جاسکتا ہے۔

(۳) ان سٹیشنوں کے ریزرویشن آفس میں جہاں سے ٹرینیں روانہ ہوتی یا سپیشل کوچیز بن کر چلتے ہیں۔ نوٹس بورڈ آویزاں ہوگا۔ جس سے معلوم ہو جائے گا کہ کس تعداد میں برتھ اور سیٹیں (فسٹ اور سکنڈ کلاسوں کے لئے الگ الگ) معمولاً دستیاب ہو سکتی ہیں۔ جو صرف اہم اور خاص ٹرینوں میں ریزرویشن کے لئے ہی ہوں گی۔

(۴) ریزرویشن کے رجسٹر پبلک دیکھ سکے گی۔ تاکہ اگر وہ چاہے تو اس بات کا اطمینان کر سکے کہ جس قدر جگہ مل سکتی تھی۔ وہ کب ہو چکی ہے۔ وغیرہ وغیرہ

(۵) عام پبلک کے مفاد کے پیش نظر مسافروں سے استدعا کی جاتی ہے۔ کہ اگر ان کو بعد میں ضرورت نہ رہی ہو۔ تو وہ جو سیٹیں وغیرہ ریزرو کرا چکے ہوں۔ ان کو ضرور منسوخ کرا لیں۔

(۶) جو برتھ یا سیٹ ریزرو ہو چکی ہو۔ اس کے مہیا کرنے کی ہر کوشش کی جائیگی لیکن اگر کسی وجہ سے ایسا نہ ہو سکے تو ریلوے ایڈمنسٹریشن نقصان یا زائد مصارف وغیرہ سے متعلق کسی تاوان کے مطالبہ کو تسلیم نہیں کرے گا

(۷) مکمل تشریحات سٹیشن ماسٹروں سے حاصل کی جاسکتی ہیں

(جنرل منیجر)

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۴ مئی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ برطانیہ میں عام انتخابات ۵ جولائی کو ہونگے۔ ۱۵ جون کو پارلیمنٹ توڑ دی جائیگی۔ مسٹر چرچل ملک کا انتظام چلانے کے لئے عارضی گورنمنٹ بنائینگے۔ ان دنوں مسٹر چرچل نے دو بار ملک معظم سے ملاقات کی۔ پہلی بار قصر بکنگھم میں استعفیٰ دینے کے لئے گئے۔ اور دوسری دفعہ عارضی گورنمنٹ بنانے کے لئے ان کو بلایا گیا۔

لنڈن ۲۴ مئی۔ جرمنی میں نازی پارٹی کے بچے کھچے ممبروں کو پکڑ لیا گیا ہے۔ کل تک ۵۲۰ سینیئر افسر اور ۵ ہزار کے قریب جونیئر افسر اور دوسرے لوگ گرفتار کئے گئے۔

واشنگٹن ۲۴ مئی۔ آج ٹوکیو پر سب سے بڑا ہوائی حملہ کیا گیا۔ ساڑھے چار ہزار ٹن کے بم پونے دو گھنٹے میں برسائے گئے۔

کانڈی ۲۴ مئی۔ جنوبی برما میں چودھویں فوج کے دستے جاپانیوں کو شان کی ریاستوں کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ چودھویں فوج کے کمانڈر نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ چند مہینوں میں اتحادی دستوں نے ساڑھے چار سو سے زائد توپیں دشمن سے چھین لیں۔ اس کا یہ مطلب ہے۔ کہ جس فوج سے اس قدر توپیں چھین لی گئیں۔ اس پر سخت تباہی آئی ہے۔

لنڈن ۲۴ مئی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ برطانوی گورنمنٹ نے فرانس کو لکھا ہے۔ کہ موجودہ وقت میں شام اور لبنان میں کمک پہنچانے سے غلط فہمیاں پیدا ہونگی۔

قاہرہ ۲۴ مئی۔ مصری گورنمنٹ نے برطانیہ کے اس اعلان کا خیر مقدم کیا ہے۔ کہ وہ لبنان سے اپنا بریگیڈ پیچھے ہٹا رہا ہے۔ برطانیہ کے اس اقدام کو مصالحانہ قرار دیا جا رہا ہے۔ اور اس سے ظاہر ہے۔ کہ شام اور لبنان میں برطانیہ کے کوئی مقاصد نہیں۔

لنڈن ۲۴ مئی۔ جاپانی نیوز ایجنسی نے برلن میں سابق جاپانی سفیروں کے متعلق اپنے خدشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ ابھی تک ان کے متعلق کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

دمشق ۲۴ مئی۔ کل دمشق کے بازار شامی فوجیوں سے پر رہے۔ وہ فوجی وردیوں میں ملبوس تھے۔ وہ میٹنگس منعقد کرتے اور جلوس نکالتے رہے۔ بازار ابھی تک بند ہیں۔ بیروت سے آمدہ اطلاع کے مطابق ایک ہزار سے زیادہ طلباء گورنمنٹ ہاؤس سے باہر جمع ہوئے وہ شامی اور لبنانی جھنڈے اٹھائے ہوئے تھے۔ اور ان کے پاس اس قسم کے پوسٹر تھے۔ "اقدام کرنے کا وقت آگیا ہے۔ ہم فوج میں شامل ہونا چاہتے ہیں"۔

پراگ ۲۴ مئی۔ ایک خاص نامہ نگار رقمطراز ہے۔ کہ پراگ میں وطن پرستوں کی بغاوت کے دوران میں جب گھرے ہوئے جرمن ایلس فوجوں اور گسٹاپو ایجنٹوں نے قتل و خون شروع کیا۔ تو غیظ و غضب میں آئے ہوئے پراگ کے باشندوں نے انہیں پکڑ لیا۔ اور زندہ آگ میں پھینکدیا۔

بلیک پول ۲۴ مئی۔ لیبر پارٹی کی نمایاں شخصیت اور منسٹر آف لیبر مسٹر بیون نے کل کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگر انتخابات میں ہمیں اکثریت حاصل ہوگئی۔ تو ہم انڈیا آفس کو بند کر دینگے۔ اور اس کا کام ڈومینین آفس میں تبدیل کر دینگے۔ مسٹر بیون نے یہ اعلان اپنی غیر ملکی پالیسی کی وضاحت کے دوران میں کیا۔ پارٹی کی غیر ملکی پالیسی کو اتفاق رائے سے منظور کیا گیا ہے۔

لنڈن ۲۴ مئی۔ مسٹر چرچل وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے۔ کہ ملک معظم کے حکم سے فیلڈ مارشل منٹگمری کو جرمنی پر قبضہ رکھنے والی برطانوی فوجوں کا کمانڈر انچیف مقرر کر دیا گیا ہے۔ انہیں برطانیہ کی طرف سے جرمنی کی اتحادی کونسل کا ممبر بھی مقرر کیا گیا ہے۔

لنڈن ۲۴ مئی۔ برطانوی اور امریکن کمک کل دریائے اسونزو کے رقبہ میں جس کو یوگوسلاویہ اپنا علاقہ کہتا ہے۔ داخل ہوگئی ہے۔ فیلڈ مارشل الیگزنڈر اور جنرل مارک کلارک صورت حالات کا مطالعہ کرنے کے لئے ٹریسٹ پہنچ گئے ہیں۔

کانڈی ۲۴ مئی۔ پیگو سے ۱۰ میل شمال کی طرف ۱۴ ویں فوج کے دستوں کی جاپانیوں سے مڈھ بھیڑ ہوگئی ہے۔ اور سخت لڑائی ہو رہی ہے۔

واشنگٹن ۲۴ مئی۔ بورنیو میں جاپانی ٹھکانوں پر امریکن جہازوں نے حملے شروع کر دئیے ہیں۔ تازہ حملہ میں تیل کے کارخانوں پر بمباری کی گئی۔ بورنیو کے قریب تین مال لیجانے والے جہازوں کو سمندر کی تہ میں پہنچا دیا گیا۔

واشنگٹن ۲۴ مئی۔ ۴ پیدل امریکن ڈویژن بحرالکاہل کی لڑائی میں حصہ لینے کے لئے روانہ ہو چکے ہیں۔

بلیک پول ۲۴ مئی۔ لیبر پارٹی نے ایک ریزولیوشن پاس کیا۔ جس میں بیان کیا ہے۔ کہ لیبر پارٹی جاپان کی لڑائی میں برطانوی فوجوں کا پوری طرح ہاتھ بٹائے گی۔

لنڈن ۲۴ مئی۔ ۴ اور یوبوٹوں نے برطانیہ کے آگے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔

بلیک پول ۲۴ مئی۔ لیبر کانفرنس میں مسٹر ارنسٹ بیون نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ میں اپنے ہندوستانی دوستوں سے کہونگا۔ اگر آپ لیبر گورنمنٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ تو ہم ہندوستان کے مسئلہ کو حل کر دینگے۔ مجھے یقین ہے۔ کہ ہندوستان کو اپنی ذمہ واریاں غیر تحریری کانسٹی ٹیوشن کے ذریعہ حاصل کرنی چاہئیں۔ کیونکہ جونہی اگر آپ تحریری کانسٹی ٹیوشن بنانے کی کوشش کرینگے۔ تو سمجھوتہ نہیں ہو سکے گا۔

لنڈن ۲۴ مئی۔ ڈیلی ہیرلڈ نے اگلے روز جرمن ذرائع کے حوالہ سے یہ اہم کہانی شائع کی ہے۔ کہ یالٹا میں مارشل سٹالن نے برطانی وزیر اعظم مسٹر چرچل اور پریذیڈنٹ روزویلٹ کو ایک سکیم دی۔ کہ شروع میں ۴۰ لاکھ جرمنوں کو روس لے جایا جائیگا۔ تاکہ وہ روس کی نو تعمیر کا کام کریں۔ بعد میں یہ تعداد بڑھا کر ایک کروڑ کر دی جائے۔ مشہور روسی ماہر اقتصادیات پروفیسر گوگن ورگو نے جو کریملین کا ترجمان سمجھا جاتا ہے۔ اندازہ لگایا ہے۔ کہ نازیوں نے روس میں جو تباہی مچائی ہے۔ ان نقصانات کو پورا کرنے اور مرمت وغیرہ کی تکمیل کے لئے دو کروڑ آدمی دس سال تک لگے رہنے چاہئیں۔ ایک ہزار مربع میل کے رقبہ میں تو ایک مکان بھی ایسا نظر نہیں آتا۔ جو مکمل طور پر بچ رہا ہو۔

چنکنگ ۲۴ مئی۔ مغربی شانسی میں ٹڈی دل اور دیگر کیڑوں نے فصلیں کھا کر نصف سے زیادہ تباہ کر دی ہیں۔ اور اس وقت ان علاقوں میں تین لاکھ سے زائد انسان بھوکے مر رہے ہیں۔

واشنگٹن ۲۴ مئی۔ جاپانیوں نے ملایا کو خالی کرنے کی بھی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ بحری افواج کے ایک ترجمان نے اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ کہ یہ ٹوکیو کے اس بڑے پروگرام کا نتیجہ ہے۔ کہ جاپان نے جنوبی بحرالکاہل میں جن علاقوں میں قبضہ کر رکھا ہے۔ اسے ترک کرکے اپنی ڈیفنس لائن مختصر کر لی جائے۔ اور پھر ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے۔

دمشق ۲۴ مئی۔ شام کی آزادی کے سوال پر شام کے پریذیڈنٹ نے جو رویہ اختیار کیا ہے۔ اس کے لئے انہیں کل واپس دارالحکومت پہنچنے پر مبارکباد دی گئی۔ وہ لبنان کی سرحد پر لبنان کے پریذیڈنٹ اور وزیروں سے مشورہ کرنے کے لئے گئے ہوئے تھے۔

لاہور ۲۴ مئی۔ پنجاب یونیورسٹی کے امتحان ایم۔ بی۔ بی۔ ایس تھرڈ پروفیشنل میں یونیورسٹی کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایک مسلمان لڑکی حسن فاطمہ صغریٰ ۸۲۴ نمبر لے کر اول آئی ہیں۔ اس امتحان میں سیکنڈ آنے والے نے ۸۰۴ نمبر حاصل کئے۔

لاہور ۲۴ مئی۔ اخبارات میں شائع ہوا ہے۔ کہ امرت سر میں ہندو مہاسبھائی لیڈر ڈاکٹر مونجے سیکنڈ کلاس میں بلا ٹکٹ سفر کرتے ہوئے پکڑے گئے۔ بلا ٹکٹ مسافروں کو چیک کرنے والے سٹاف نے آپ سے ٹکٹ دکھانے کو کہا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ بلا ٹکٹ سفر کر رہے ہیں۔ لیکن اپنے لڑکے کو تھرڈ کلاس کا ٹکٹ لیکر دے رکھا ہے۔ اور ساتھ ہی بٹھایا ہوا ہے۔ ریلوے والوں نے جب آپ سے مطلوبہ رقم مانگی۔ تو آپ نے کچھ لیت و لعل کیا۔ جس پر بیان کیا جاتا ہے۔ کہ آپ کو گرفتار کر لینے کی دھمکی دی گئی۔ گرفتاری کا نام سنکر ۷/۹/۸ روپے کی رقم ادا کر دی۔

لاہور ۲۴ مئی۔ سونا ۷۶/- روپے، چاندی ۱۳۰/- روپے۔ پونڈ ۵۰/- روپے

امرت سر ۲۴ مئی۔ سونا ۷۸/۱۲ روپے چاندی ۱۳۰/- روپے۔ پونڈ ۵۰/-/-

اوکاڑہ ۲۴ مئی۔ گندم دڑہ ۸/۱۴/- روپے خادم ۸/۸/- روپے

لائل پور ۲۴ مئی۔ گندم ۸/۱۴/- روپے تا ۸/۸/- روپے۔ چنے ۶/۱۴/- روپے